روحانی علوم اور مفید کارآمد قیمتی معلومات کا بہترین گنجینہ

بیاد گرامی نظام الدین صابر نقشبندی

رسالہ

روحانی دنیا

ادارہ :-

کاشف البرنی ضمیر احمد خاغوری

قیمت سالانہ :- دو روپے

مقام اشاعت :-

ہسپتال روڈ - لاہور

مردانہ کمزوریوں کا مکمل اور حکمی علاج

سفوف شباب رجسٹرڈ

کمل کبس

قوت باہ ذیابیطس اسہال اور اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے یہ سفوف شباب نہایت سریع التاثیر اور بے نظیر اکسیر ثابت ہوا ہے۔ اس قدر زود اثر کہ ایک ہفتہ کا استعمال ہی خون میں ایک نئی تحریک پیدا کر دیتا ہے۔ زائل شدہ طاقت واپس آجاتی ہے۔ جریان۔ احتلام سرعت انزال۔ قوت باہ۔ کمزور اعضائے رئیسہ غرضیکہ تمام اندرونی ہر دنی خرابیوں کو سفوف شباب کا استعمال یک قلم نیست و نابود کر دیتا ہے۔ مُردہ جسم میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ جاتی ہے۔ شباب کا دریا لہریں مارتا ہوا نظر آتا ہے۔

جو اصحاب کسی ایسی بیماری یا بد عادت کی وجہ سے اپنی زندگی اور شباب برباد ہو چکے ہیں وہ بھی سفوف شباب سے از سر نو جوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ بیشمار زندہ درگور آدمی اس سفوف شباب سے کھوئی ہوئی طاقت اور جوانی حاصل کر چکے ہیں۔ یہ بیش قیمت جڑی بوٹیوں کا ایک نادر الوجود سفوف ہے۔ جس کی ایک ایک خوراک میں قوتوں کا خزانہ چھپا ہوا ہے۔ بچپن کی غلط کاریوں سے جو نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو حرف غلط کی طرح مٹا دے گا۔ ان میں چستی۔ طبیعت میں فرحت۔ چہرہ پر رونق۔ کمزور اعصاب میں طاقت پیدا کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے!

سفوف شباب

ایک مکمل کبس کا نام ہے۔ جس کے چار اجزا ہیں۔ ۱۔ گولیاں برائے ذکاوت حس ۲۔ سفوف برائے تقویت اور تولید مادہ۔ ۳۔ طلاء اکسیری بقدر ضرورت جس کے استعمال سے بڑھاپا بڑھاپے کا اچھاڑ۔ اور از کار رفتہ اور مُردہ رگوں میں جان آجاتی ہے۔ ۴۔ حب مقوی قوت باہ و اعضائے رئیسہ۔

آپ سفوف شباب پر جو چیز لکھیں گے۔ ان شاء اللہ ضائع نہ جائے گا۔ ایک دفعہ ضرور آزمائیں۔

قیمت ۱ فی کبس معہ سفوف و طلاء چھ روپے محصول ڈاک ۱۴ر

مینجر روحانی دار العلاج ہسپتال روڈ۔ لاہور

انسانی تقدیر

کو مختلف سانچوں میں ڈھالنے کیلئے سیارگان کی دنیا کے ہر کو تسلیم کیا جا چکا ہے۔ یہ دنیا اور اس کی ہر چیز کیلئے ایک خاص ترکیب عمل جو قدرت کی کاریگری نے ظہور میں آیا سائنس کی ایجادات کیا ہیں؟ انہی ترکیب و عناصر کا ایک پیدا شدہ عمل ہے جس طرح ایک سائنسدان آگ جو پانی کے خواص کو جان کر عجیب قسم کی طاقت پیدا کر کے ایسی ایجادات پیدا کرتا ہے کہ دنیا اس سے تحیر خیز ہم صحتی اور فائدہ اٹھاتی ہے۔ بعین اسی طرح ایک ماہر علم شراقیات علم فلکی کی ترتیب و خواص کو پا کر دنیا کو وہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جو سائنس کی ایجادات سے ناممکن ہے۔ میں اپنے علم و تجربہ کی بنا پر اپنے عزیز قارئین روحانی دنیا کی خدمت میں پیش کرتا ہوں گا۔ کہ آپ ——— کسی مرض کو لاعلاج سمجھ کر مایوس نہ ہوں۔ کسی دکھ۔ درد۔ تکلیف سے مصیبتوں کا شکار نہ ہوں کسی بگڑے کام کو گردش کے دنوں کو بدقسمتی پر محمول نہ کریں۔

یہ تو اپنی غلطیاں اور اپنے ہاتھوں کمائی ہوئی بدقسمتیاں ہوتی ہیں جن کا سدباب ایک صاحب نظر ہی کر سکتا ہے۔ میں آپ کو ایک ہمدرد کی حیثیت سے مشورہ دوں گا کہ جب میں اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ آپ کیلئے وقف کر چکا ہوں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ آپ میری طرف رجوع نہ کریں۔ دنیا میں ایک انسان دوسرے کی مدد کے لئے ہوتا ہے۔ اور اگر میں خدائے کریم کی مخلوق کی کسی قسم کی خدمت کر سکوں۔ تو میری خوش قسمتی ہو اس کے دیئے ہوئے ملکے کی شکر گذاری ہوگی جسمانی امراض کیلئے بہتر سے بہتر تجویز و دوا اور آسمانی تکالیف کیلئے مخلصانہ امداد دینے کے لئے حاضر ہوں۔ میں ہی نہیں قدرت کی ہر چیز جس کو قدرت نے کچھ بخشا ہے جگہ جگہ پر آپ کی خوش قسمتی کا پیغام دیتی ہے۔ لیکن افسوس انسان کی غفلت بدقسمتی کو دعوت دیتی رہتی ہے۔ پھر مصائب کی ایک خوفناک تاریکی اپنا تسلط جما کر انسان کو بے پر و بال کر دیتی ہے۔ اب وقت ضائع کرنا بہتر نہیں۔ میں منتظر ہوں مگر صرف شریعت سے تجاوز کرنے اور ناجائز کاموں کے لئے کوئی صاحب مجبور نہ کریں۔

آپ کا مخلص ۱۔ کاشف البرنی

روحانی دنیا کی نادر کتب

قواعد عملیات اس کتاب میں ہر قسم کے عملیات کیلئے اوقات اور ان کی جملہ ہدایات دی گئی ہیں۔ اعمال کے لئے ماہ و دن ساعت کا استخراج۔ تسخیر سیارگان۔ شرائط اعمال۔ حب و بغض۔ پرہیز۔ رفتار کواکب و بروج۔ نظرات شرف و ہبوط۔ استخراج ہفت سیارگان بالجدید۔ بروج سیارگان کے خواص و صدقات۔ طبائع کواکب و حروف۔ موکلات سیارگان و بروج و حروف اور ہر قسم کے نقش پر کرنے کا طریقہ ان کے خواص لکھے گئے ہیں۔

قیمت فی جلد ۸ر۔ محصول ڈاک ۴ر

رموز الجفر دوسری بار طبع ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں متقدمین علماء جفر کے اعمال علم تکسیر سے بیان کئے گئے ہیں۔ جلہ کی ضرورت نہیں۔ وقت اور ترکیب ہی ان میں اثر پیدا کر دیتی ہے۔ تمام اعمال تجربہ کی میزان پر تلے ہوئے پیش کئے گئے ہیں۔

اپنے موضوع پر دنیا کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ اور جفر کے آثار کے خالقین کے لئے تحفہ ہے۔ اس میں اسماء حسنیٰ کے عملیات۔ قواعد عمل تکسیر۔ موکلات۔ نام سر حروف۔ موکلات برج سیارگان۔ عمل زبان بندی۔ عمل تکسیری برائے محبوب۔ راہ لبتی محبوب۔ ترکی مدارج و ہدایات طرزی مخلوق۔ بغض و حب کے خاص عمل طلسمی چراغ۔ عمل شرف عطارد۔ رست غیب۔ اسم اعظم افلاطون۔ تسخیر حیوانی و آبی جانوران و بارش وغیرہ۔ تکسیر قطبی برائے عداوت۔ ایک خفیہ تحریک پیش رزق۔ عمل جفر۔ جامع مجلد و مسافر۔ گرہ کشائی کے لئے شرف زہرہ۔ نقش یا بدوح۔ مرئیت ملاقات۔ بیمار کرنے کا عمل۔ روحوں کو بلانا۔ شرف آفتاب۔ خاتم نورانی کے نایاب عمل کے علاوہ صورۃ اخلاص۔ بسم اللہ شرائط۔ یا معطیا یا وہاب۔ سورۃ مزمل کے اعمال۔ عمل کشائش حاضرات۔ دفع امراض کے عمل۔ سنز جنتر کے ٹوٹکے۔ سندباد اور علم جفر کے ذریعہ حالات معلوم کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

قیمت فی جلد ڈیڑھ روپیہ۔ محصول ڈاک ۵ر

شانِ خدا ۔ خدا کے وجود پر بہترین کتاب ہے۔ جس میں یورپین دہریوں کے اعتراضات کے جواب میں یورپ ہی کے بعض فلسفیوں اور سائنسدانوں کے اقوال و استدلال پیش کئے ہیں۔ جن میں سقراط۔ افلاطون۔ وان لو۔ روسیو۔ نیوٹن کے نام قابل ذکر ہیں۔ ہر مسلمان کو عقیدہ ایمان کی مضبوطی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے کتاب آسان اور دلچسپ پیرایہ میں ہے۔

پونے دو سو صفحات۔ قیمت ایک روپیہ۔ محصول ڈاک ۵ر

زرینہ ۔ حسن و عشق کی ایک دلفریب اور رومانی داستان۔ ایک دلچسپ ناول ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ۔

اسلامی پارلیمنٹ کا آئین ۔ قانون اسلام پر ایک بہترین کتاب ہے۔ معلومات میں اضافہ کیجئے۔ قیمت ایک روپیہ ۴ر

تعلیماتِ اقبال ۔ علامہ اقبال نے اپنی قوم کو جن باتوں کی تلقین کی ہے۔ ان کو ایک مجموعہ کی شکل میں پیش کیا ہے۔ یہ کتاب علامہ کی تمام کتابوں کا نچوڑ ہے قیمت بلا لاگ

جنگِ احد ۔ اسلام کا ابتدائی بابرکت دور۔ نبی عرب کی بعثت کے بعد اسلام پر دوسری مصیبت۔ کفر و ایمان کی باہمی کشمکش کے متعلق دلچسپ تاریخی ناول۔ قیمت ۱۲ر

جنگِ بدر ۔ اسلام کی پہلی تبلیغ۔ شرک و جہالت کی معرکہ آرائی۔ کفر و ایمان کی باہمی کشمکش۔ حق کی باطل پر پہلی کامیاب فتح۔ ایک ناول کی صورت میں پڑھیں۔ قیمت ایک روپیہ

فتح اسلام ۔ اس کتاب میں ایک اسلامی مناظر کے مقابلہ آور زبردست دلائل سے عاجز و لاجواب ہو کر چند مشہور آریہ پرچارکوں کے مشرف بہ اسلام ہونے کا ذکر۔ قیمت ۱۲ر

تاشر دکن ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے تاریخی آثار اور یادگاروں پر ایک تاریخی کتاب۔ مولفہ ڈیر۔ قیمت تین روپیہ

گنجینہ آیورویدک ۔ آیورویدک و طبی معلومات کا نچوڑ۔ مجرب اور آزمودہ نسخہ جات کا خزانہ۔ از۔ این چودھری کی لاثانی تصنیف۔ چار صد صفحات۔ قیمت دو روپیہ

کاشفِ رموز کیمیا ۔ علم کیمیا پر ایک زبردست کتاب۔ چار سو صفحات۔ قیمت چار روپے۔

عطائے کرام کا مستقبل ۔ ہمارے علماء کو کیا ہونا چاہیے۔ اور وہ کیا ہیں۔ اور کس طرح ناموس اسلام اور ناموس ملت کو بچا سکتے ہیں۔ قیمت ۴ر

بیکل کا فلسفہ ۔ ایک مکالمہ کی صورت میں سیاسی لٹریچر۔ قیمت تین آنہ۔

باغِ خیال ۔ ہر قسم کے شعر جو ہر موقعہ کے لئے مناسب ہیں۔ ردیف کے مانحت دیئے گئے ہیں۔ شعر و شاعری سے تعلق رکھنے والوں کے لئے ایک بیش قیمت مواد۔ مشہور شاعروں کا منتخبہ کلام۔ قیمت ۲ روپے۔

مسلم انڈیا ۔ حضرت کاشف البرنی کی حیرت انگیز تصنیف۔ جس میں ہندوستان کے ہندو مسلم بڑی بڑی ہستیوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ مسلم انڈیا کس طرح بن سکتا ہے۔ موجودہ سیاسی حالات پر ایک بہترین لٹریچر۔ قیمت ۳ روپے۔

دفتر روحانی دنیا ہسپتال روڈ۔ لاہور

جنتری ماہ اپریل ۱۹۴۴ء

نام ایام	تاریخ	ہندی تاریخ	ہندی مہینہ	ہندی پکھ	نکشتر	یوگ	کرن	کیفیت
ہفتہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	سرطان	۹ گھنٹے ۱۰ منٹ	۳ گھنٹے دنگا فسادی۔ سعدون
اتوار	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	۰	۰	۴ گھنٹے ۱۰ منٹ عام زمی۔ سعدون
سوم	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	۰	۰	۵ گھنٹے ۱۰ منٹ سعدون
منگل	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اسد	۲۸ منٹ صبح	۶ گھنٹے ۱۵ منٹ ۲ بجے تک کس دن
بدھ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	۰	۰	۷ گھنٹے ۱۸ منٹ گیارھویں شریف۔ سعدون
جمعرات	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	سنبلہ	۱۸ گھنٹے ۴۸ منٹ	۷ گھنٹے ۱۸ منٹ سعدون
جمعہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	۰	۰	۷ گھنٹے ۱۹ منٹ ساری رات کس
ہفتہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	۰	۰	۷ گھنٹے ۱۵ منٹ پونا شمی برت۔ ۱۰ بجے تک کس رات
اتوار	۹	۱۵	۲۰	بیساکھ	۲۸	میزان	۱۲ گھنٹے ۱۲ منٹ	۷ گھنٹے ۱۲ منٹ سعدون
سوم	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	۰	۰	۷ گھنٹے ۱۳ منٹ سعدون
منگل	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	عقرب	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ	۷ گھنٹے ۱۰ منٹ ۴ بجے دن سے کس
بدھ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	۳۱	۰	۰	۷ گھنٹے ۱۱ منٹ سارا دن کس
جمعرات	۱۳	۱۹	۲۴	۵	بیساکھ	قوس	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ	۷ گھنٹے ۱۰ منٹ سیلاب لکھی۔ سعدون
جمعہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۲	۰	۰	۷ گھنٹے ۹ منٹ سعدون
ہفتہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۳	جدی	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ	۷ گھنٹے ۸ منٹ سعدون
اتوار	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۴	۰	۰	۷ گھنٹے ۷ منٹ سعدون
سوم	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۵	۰	۰	۷ گھنٹے ۶ منٹ سعدون
منگل	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۶	دلو	۴ گھنٹے ۵۰ منٹ صبح	۷ گھنٹے ۵ منٹ ۲ بجے تک کس دن
بدھ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۷	۰	۰	۷ گھنٹے ۴ منٹ سعدون
جمعرات	۲۰	۲۶	۳۱	۱۲	۸	حوت	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ صبح	۷ گھنٹے ۳ منٹ عطارد جنتیں
جمعہ	۲۱	۲۷	نور	۱۳	۹	۰	۰	۷ گھنٹے ۲ منٹ کس دن
ہفتہ	۲۲	۲۸	۲	۱۴	۱۰	حمل	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ صبح	۷ گھنٹے ۱ منٹ سعدون
اتوار	۲۳	۲۹	۳	۱۵	۱۱	۰	۰	۷ گھنٹے ۵۹ منٹ عطارد غروب
سوم	۲۴	۳۰	۴	۱۶	۱۲	ثور	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ صبح	۷ گھنٹے ۵۸ منٹ چاند نظر آئیگا۔ سعدون
منگل	۲۵	چیت	۵	۱۷	۱۳	۰	۰	۷ گھنٹے ۵۸ منٹ سعدون
بدھ	۲۶	۲	۶	۱۸	۱۴	جوزا	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ صبح	۷ گھنٹے ۵۷ منٹ کس دن
جمعرات	۲۷	۳	۷	۱۹	۱۵	۰	۰	۷ گھنٹے ۵۶ منٹ سعدون
جمعہ	۲۸	۴	۸	۲۰	۱۶	۰	۰	۷ گھنٹے ۵۵ منٹ سعدون
ہفتہ	۲۹	۵	۹	۲۱	۱۷	سرطان	۱۰ گھنٹے ۱۰ منٹ صبح	۷ گھنٹے ۵۴ منٹ سعدون
اتوار	۳۰	۶	۱۰	۲۲	۱۸	۰	۰	۷ گھنٹے ۵۲ منٹ ۱۰ بجے تک کس دن

عملیاتِ جفر کا چلتا ہوا نقش معظم

رجسٹرڈ

سلیمانی

اگر آپ پریشانی اور گردش ایام نے احاطہ کیا ہوا ہے۔ کام بن بن کر بگڑ جاتے ہیں۔ کرتا کچھ ہوتا ہے۔ ہوتا کچھ ہے۔ کسی مقدمہ کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دشمنوں نے تنگ کیا ہوا ہے۔ روپیہ پانی کی طرح صرف ہو رہا ہے۔ کسی جیدہ اور لاعلاج مرض میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے عاجز آ چکے ہیں۔ پردیس میں کسی دشمن کا ڈر لگا ہوا ہے۔ کہ وطن جاتے ہی کوئی نہ کوئی جھگڑا کھڑا کرے گا۔ سوداگار کے ہاتھوں نقصان ہیں۔ بنتے ہاتھ پاؤں مارتے ہیں۔ مگر نا امیدی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔ آتا ہے اور نکل جاتا ہے۔ اولاد کی خواہش ہے۔ یا اولاد ہو کر زندہ نہیں رہتی۔ شادی بیاہ کی صورت نظر نہیں آتی۔ رشتہ بن بن کر ٹوٹ جاتا ہے۔ صحت دن بدن بگڑتی رہتی ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی بیماری گھیرے رہتی ہے۔ افسر ہزار کوششوں پر بھی ناراض ہیں

عرضیکہ کسی قسم کی بھی پریشانی ہے تو

فتحنامہ

رجسٹرڈ

سے اپنی زندگی پُر لطف بنا لیجئے۔ چند ہی دنوں میں معلوم ہوگا۔ کہ کوئی غیبی طاقت آپ کے گرد و پیش ہے آپ اپنے کاموں کو حیرت انگیز طور پر بنتے دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔

ہدیہ

ملازمت اور ترقی کے لئے ۔ قرض اتارنے ۔ روزگار میں برکت ہونے یا روزگار لگنے کے لئے تین روپے دس آنے ۔ امتحان میں کامیابی کے لئے پانچ روپے چار آنے اور جب کے لئے سات روپے چار آنے

(علاوہ محصول ڈاک)

روحانی دارالعلاج ۔ ہسپتال روڈ ۔ لاہور

ان صلواتی و نسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین
لاشریک لہ وبذالک امرت وانا اول المسلمین

میری نماز۔ میری عبادت۔ میری قربانیاں اور بستیں بلکہ میری زندگی اور میری موت کتنی مخلوق کے لئے ہیں۔ اللہ کے لئے ہے۔ جو سارے زمانے کا پالنہار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے میں اپنا سب کچھ خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ اور اس کے آگے جھکتا ہوں۔

روحانی دنیا

بابت ماہ اپریل سنہ ۱۹۴۴ء

جلد ۲۵ ——— نمبر ۵

انکشافِ حقیقت

دعا ایک عالمگیر ارادہ ہے۔ جو انسان کے اندر اس وقت جاگتا ہے۔ جب وہ کسی خطرہ یا مصیبت کو رفع کرنے یا کوئی مراد حاصل کرنے میں اپنی طاقت کو ناکافی جان کر اپنے آپ سے قوی تر ہستی سے امداد چاہتا ہے۔ ہم روزمرہ کی زندگی میں اپنے آپ سے زیادہ طاقت اور قابلیت رکھنے والے لوگوں کے سامنے دعا کرنے کے لئے مجبور ہوتے ہیں۔ جب کوئی طالب علم کسی سوال کے حل کرنے میں عاجز ہو جاتا ہے۔ تو اس سوال کے حل میں استاد سے مدد مانگتا ہے۔ یہ دعا نہیں تو اور کیا ہے؟ اسی طرح بیماری کی حالت میں ہم حکیم یا ڈاکٹر سے استدعا کرتے ہیں۔ محکوم اپنے حاکم کے روبرو استدعا کیا کرتا ہے۔

مگر اصطلاح مذہب میں دعا کے یہ معنی سمجھے جاتے ہیں۔ کہ کسی خطرے کے سامنے یا کسی مراد کے لئے اپنے آپ کو بس یا کمزور جان کر اس ہستی سے مدد چاہنا جو اس دنیا کو پیدا کرنے اور نظام میں رکھنے والی ہے۔ اور جو لامتناہی طاقت رکھتی ہے۔ جس ہستی کے بیشمار تصورات اور نام پائے جاتے ہیں۔ لیکن سب کا مفہوم ایک ہی ہے۔

نوٹ:- تحویل آفتاب ۲۰ مارچ کو ہے۔ گذشتہ رسالہ میں صرف انگریزی تاریخ غلط تھی

اگر اپنے آپ سے زیادہ قابل اور طاقت ور لوگوں کے آگے استدعا کرنا ایک قدرتی بات ہے تو اس طاقت کے آگے جو کل کائنات کی خالق اور مالک ہے۔ کسی خطرے سے بچنے یا کسی مقصد کے حصول کے لئے دعا کرنا ایک قدرتی ہے۔ میں تو یہاں تک کہوں گا۔ کہ ہم دعا کئے بغیر رہ نہیں سکتے۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ جس طرح دوسرے زیادہ قابل اور طاقت ور لوگوں کے آگے دعا اپنا اثر اور فائدہ رکھتی ہے۔ کیا اس ہستی کے روبرو جو اس کائنات کی خالق اور مالک مانی جاتی ہے۔ دعا کوئی اثر یا فائدہ رکھ سکتی ہے؟

مذاہب ہمیں یقین کرتے ہیں۔ کہ اپنے خالق و مالک کے آگے دعا کرنا کل برکات کی کنجی ہے۔ دعا سے ہی تمام روحانی کمالات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اور دعا ہی مخلوق کو اپنے خالق۔ بندہ کو اپنے مالک کے ساتھ ملنے کا بہترین اور نہایت سیدھا اور قدرتی ذریعہ ہے۔

نیز اثرات کے لحاظ سے بھی دیکھا جائے۔ تو اس بات سے انکار کرنا مشکل ہے۔ کہ دعا سے ہمارے سکون میں ترقی ہوتی ہے۔ بے خوفی بڑھتی ہے۔ پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ امراض سے اپنے آپ کو یا دوسروں کو شفایاب کیا جا سکتا ہے۔ خطرے اور ضرورت میں بالاتر از قیاس و وہم امداد کا ملنا بارہا تجربے میں آتا ہے۔ ان اثرات کا تجربہ ہمیں اس ناپید اور نامعلوم ہستی کے سامنے دعا کو ضروری بتلاتا ہے۔ جس کے سامنے کوئی انسانی تدبیر صحیح نظر نہیں آتی۔ اور جس کی قدرت و حکمت بے پایاں ہے۔ اگر جب دعا کے اثرات میں شک کی گنجائش نہ رہی۔ تو اس کی حقیقت سے کس طرح انکار ہو سکیگا۔

مگر دعا کے اثرات کے ناقابل انکار ہونے پر بھی عام طور پر اس میں دوئی کا وہم موجود ہوتا ہے۔ بیشک اپنے آپ سے زیادہ قابل اور طاقت ور لوگوں سے امداد چاہنے کی مانند اس ہستی سے جو کل طاقتوں کا سرچشمہ ہے۔ امداد چاہنا ایک قدرتی بات ہے۔ مگر ارد گرد کے لوگوں کی مانند اس ہستی کو بھی اپنے آپ سے باہر اور الگ جان کر اس کے سامنے تقریری یا ذہنی درخواست پیش کرنا ایک وہم ہی ہے۔ کیونکہ وہ حقیقی اور لامحدود ذات اس قدر ہمارے ارد گرد اور باہر نہیں۔ جس قدر وہ خود ہماری روحانی ہستی میں موجود ہے۔ اس ہستی اور اس کی لامتناہی طاقت کو اپنی ہستی کے اندر مان کر اس سے امداد حاصل کرنا تو ہر ایک قسم کی ترقی اور کامیابی کا خانہ ہے۔ مگر اس ہستی کو اپنے آپ سے الگ مان کر اس کے روبرو درخواستیں گزارنا وہم سے خالی نہیں ہے۔ جو کچھ ہم اپنے ارد گرد دیکھتے یا خیال کرتے ہیں۔ وہ سب کا سب ہی ہمارے حواس اور ذہن میں اس حقیقی ہستی کے جمال و شان کا عکس ہی تو ہے۔ خود وہ غیر محدود ذات ہماری روحانی ہستی کے اندر کلی طور سدا اور ہر جگہ موجود ہے۔

ہماری دعائیں اس غیر محدود ذات کو ایک خارجی ہستی جان کر کی جاتی ہیں۔ اور ان کی تہ میں چھپے ہوئے شک اور دوئی موجود ہوتے ہیں۔ معبود کو اپنی ہستی سے خاصلے پر ماننا اور اپنے اندر برکات کا آنا خیال کیا جانا ایک دھوکہ ہے۔ کل حقیقت ہماری اپنی ہستی کے اندر ہے

ہے۔ اور کل حالت اور روشنی کا چشمہ ہمارے باطن میں موجود ہے۔

دعا کی سچائی یہ ہے۔ کہ کل حالت۔ روشنی اور برکت کا چشمہ ہماری اپنی ہی روحانی ہستی میں موجود ہے۔ اور اپنی طاقتوں کا مناسب استعمال اور اندرونی روشنی کا عملی پرتاؤ ہمیں اندر ہی سے طاقت اور روشنی کو اندر ہی اندر ظاہر کرتا ہے۔ جس طرح جسمانی ورزش سے اپنے اندر کی ہی مخفی یا خوابیدہ طاقت جاگ جاتی ہے۔ اسی طرح دعا میں ہمیں خیالات اور احساسوں کو الفاظ میں ظاہر کرنے کی مشق کی عادت ہے۔ انہیں کے ذریعے اپنی اندرونی اور روحانی طاقتیں جاگتی ہیں۔ اور اپنی ہی باطنی برکات کے تسلی کھلتے ہیں۔

اپنے آپ سے باہر یا اور ایک غیر ہستی کے آگے دعا کرتے ہوئے اگرچہ اپنے ہی خیالات اور احساسوں کی راہ سے اندرونی طاقتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ مگر اپنے معبود اور مالک و خالق کی غیریت کا دھوکہ ہماری عاجزانہ نیت اور عادات کو قائم رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ دنیا کی حکومتیں اپنی سیاسی اغراض کے لئے دعاؤں سے کام لیا کرتی ہیں۔

جب تک انسان کسی خارجی خدا سے اپنی مرادیں یا اس کی پناہ مانگتا ہے۔ تب تک وہ دھوکے میں ہے۔ اور اپنے اندر خدائی کا بیج رکھتا ہے۔ اس دھوکے سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے۔ کہ انسان بڑے مصائب اور مشکلات کو رفع کرنے یا عظیم مقاصد کے حصول کے لئے اپنی ہمت۔ عقل اور تدبیر پر بھروسہ نہ کرتا ہوا اس خارجی ہستی کی پناہ مانگتا اور اس کے سامنے گڑگڑایا کرتا ہے۔

اس وجہ سے جو ملک اور اقوام ایک خارجی ہستی کے روبرو دعا کرنے کو ہی ذریعہ کامیابی مانتے ہیں ان کی زندگی ٹھہراؤ اور تعطل کی حالت میں ہے۔ ان پر اختراع و ایجاد کے دروازے بند ہیں۔ قحط۔ وباؤں۔ زلزلے۔ اجناس۔ بیماریوں۔ کم عمری کو دور کرنے کے لئے اپنی طاقتوں کو مشغول کرنے کے بجائے تقدیر پر زور دینے کی وجہ سے کسی غیر ہستی کے رحم کی اُمیدیں دلائیں ملنے سے انسانی ارتقاء میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

کسی کو بھی دعا کی بنیاد اس صحیح اعتماد پر ہونی چاہئے۔ کہ اپنے حقیقی اور اندرونی اپنے آپ میں ہی کل طاقتوں۔ روشنیوں اور برکتوں کے بے شمار خزائن موجود ہیں۔ اپنے اردگرد معلوم ہونے والی دنیا اور اس کی ہر شے اور انسان اس اندرونی ہستی کی ظہور کی جھلکوں کے سوا کچھ نہیں۔ اپنا آپ ہی کل [illegible] کا سرچشمہ ہے۔

انسانی زندگی کا اعلیٰ مقصد خارجی کامیابی بنانے کے لئے نہیں۔ بلکہ اپنی اندرونی لامتناہی روحانی طاقت کو باہر کی مشکلات پر فتح پانے کے لئے ہے۔ حقیقی روحانی زندگی کا کام کسی سے لینے یا کسی پر بھروسہ کرنے کا نہیں۔ بلکہ اپنی اندرونی آزادی اور خوشی سے سب کو دینا اور سب سے بے نیاز رہنا ہی عارف کامل کی گرانقدر [illegible] کی جاریاں ہیں۔

حقیقی دعا [illegible] صحیح خیالات اور [illegible] مشکلوں کو دور بھگانے کیونکہ انہیں ہماری [illegible] اندرونی طاقتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ غیریت کی دعا اکثر اوقات زندگی کی ایک رسم بن جاتی ہے مثلاً

اوقات پر دعائیں کرتے ہوئے بھی ہماری زندگی میں کوئی بہتر تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ اور عام طور پر مانگنے کی دعا خود غرضی کی دعا ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت کی حقیقی دعا خود زندگی ہوتی ہے۔ اس میں صرف یہی بات ہر وقت دیکھنی ہوتی ہے۔ کہ ہمارے دماغ میں نیک اور اعلیٰ خیالات ہی اٹھا کریں۔ اپنی اعلیٰ خیالات کے مطابق اعمال بہتر سرزد ہوں گے۔ وہی برکات ہیں۔

ذرا آسانی کے لئے کچھ اور سمجھ لو۔ وہ لوگ جو خدا کو بہت دور آسمانوں میں بیٹھا ہوا کارخانہ قدرت کو چلاتے سمجھ رہے ہیں۔ اُن کی دعا مشکل پوری ہوتی ہے۔ خدا تمہارے پاس ہے۔ وہ دور نہیں۔ خدا تمہارے اندر ہے وہ دوسری ہستی نہیں۔ دعا اس طرح کرو۔ کہ تمہارے اندرونی احساسات جاگ اٹھیں۔ تمہارا ضمیر بیدار ہو جائے۔ ضمیر کا بیدار ہونا ہی خدا سے ڈرنا ہے۔ جب چور چوری کرنے جاتا ہے۔ تو سپاہی کو دیکھ کر راستہ بدل دیتا ہے۔ لیکن انسان یہ جانتے ہوئے بھی کہ خدا شاہ رگ سے زیادہ نزدیک ہے۔ سب چوریاں کرتا ہے۔ تمام مناہی امور میں قدم مردانہ وار رکھتا چلا جاتا ہے۔ اس وقت وہ بھول چکا ہوتا ہے۔ کہ خدا خود اندر بیٹھا ہے۔ اور حقیقتاً یہ لوگ خدا کے منکر ہیں۔ خدا کی عبادت یہی ہے۔ کہ کوئی کام کرو۔ نیک یا بد تمہیں معلوم ہو کر محاسب پاس بیٹھا ہے۔ اور جب یہ یقین ہو جائے۔ کہ خدا ساتھ ہے۔ تو انسان کوئی برائی نہیں کر سکتا پھر جو دعا ہوگی۔ وہ یقیناً فلاح و بہبود کے لئے ہوگی۔ اور اس دعا کا مطلب ہوگا۔ ارادہ۔ وہ ارادہ اس کی آئندہ زندگی کا لائحہ عمل ہوگا۔ وہ عمل اس کی برکات ہوں گی۔ اور دعا کا نتیجہ!

میرے ان الفاظوں سے باہر جو شخص دعا مانگیگا۔ ناکام رہے گا۔ رسم کو پورا کرنا ان کے لئے زیبا نہیں۔ یہ ایا ہجی ہے۔

(کاتب البرنی)

تولیدِ فرزند

جس شخص کے صرف لڑکیاں ہی ہوں۔ یا اولاد نہ ہوتی ہو۔ تو اس کو چاہئے۔ کہ پہلی قمر بروز بدھ ساعت مطارد میں اس تاریخے سوت کے جو لمبائی میں عورت کی کمر کے برابر ہوں لے۔ اور سورۃ یوسف ۲۶ بار پڑھ کر ایک گرہ دے دے۔ پھر ۲۶ بار پڑھ کر ایک گرہ دے۔ اس طرح تین گرہیں دے۔ اور اس کے آگے پوری یوسف سورۃ خوشخط لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے (یہ سورۃ خود لکھے یا کسی سے لکھائے۔ مگر اس عمل کرنے سے پہلے تیار ہو) اس کے بعد پھر ۲۶-۲۶ بار پڑھ کر تین گرہیں لگا دے۔ کل چھ گرہیں ہوں گی۔ اور ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھی جائے گی جب یہ گنڈا تیار ہو جائے تو عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ خدا کے حکم سے عورت صاحب اولاد ہو گی۔

۱۔ سورۃ میں ہر بار بسم اللہ شریف پڑھا کریں۔ ۲۔ عمل کے شروع میں تین مرتبہ درود شریف اور آخر میں بھی پڑھو۔ ۳۔ اگر ایک دن میں یہ عمل نہ ہو سکے۔ تو پھر دن میں ختم کرو۔ یعنی روز کی ایک گرہ وقت مقررہ پر دو۔

حرف یا آور اُس کے اعمال

یہ حرف فارسی ہے۔ آور اُس حروف میں سے ہے۔ جو حروف کرسی ہیں۔ منزل قمر صبہ آور دقیقہ خاک سے متعلق ہے۔ عدد رقمی ۱۰ یفکی ۱۱۔ عددی ۵۷۵ ہیں۔ شلث اس کی ۵۹۰ عدد کی ترکی ہوئے گی۔ سنہ رجعت یا وقت منزل قمر میں اگر اسم طالب و مطلوب کا استخراج کرکے اس میں ۵۹۰ عدد ملائے جائیں۔ آور پوست سگ یا گربہ پر یہ نقش پُر کیا جائے۔ اور گرد مشلث کے چاروں حرف کی لکھیں۔ عداوت یا خصومت یا جدائی جو غرض ہو اس کے اعداد لے کر حرف بحساب کرکے چاروں سمت ایک ایک کاغذ پر چار دو تصویریں بنائیں۔ جن کی پشت ایک دوسرے سے ملی ہو۔ ایک پر صورت کرد دوسری پر کوں کا نام لکھیں۔ تصویروں کے نیچے طالب و مطلوب معہ والدہ آور مطلب لکھیں۔ اور کاغذ کی پشت پر نقش مثلث مذکور پُر کریں۔ یہ نقش دشمن کے مکان میں دفن کریں۔ جہاں دونوں کی پشت در برخاست ہو۔ دونوں میں کمال عداوت ہوگی۔

جس شخص کے نام کے اول ی ہو۔ اس کی امداد عالم کرسی سے ہو۔ آور اگر ایسا شخص جو علوات پڑھتا ہو۔ اس حرف کو سو بار لکھ دھو کر پیئے۔ تو اس کا قلب بدل جائے۔ خدا توبہ کی توفیق دیگا۔ اگر محبت کے لئے اس حرف سے کام لینا ہو۔ تو جب برج قوس ۱۰ درجہ طلوع کرے۔ تب ۱۰ حروف یا کو طالب و مطلوب کے نام میں استخراج دے کر ایک فتیلہ سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بناؤ۔ آور روغن گاؤ ہمراہ شہد ملا کر مطلوب کی طرف منہ کرکے چراغ جلاؤ۔ بخور ہمراہ جلاؤ۔ تو مطلوب حاضر ہوگا۔

اگر زبان بندی کسی کی کرنی ہو۔ تو آخری بدھ کو طلوع سے ایک گھنٹہ کے اندر ۳۶ حرف ی لکھو۔ جو دائرہ کی شکل میں ہوں۔ انہیں کسی بھاری پتھر کے نیچے تاریک جگہ دبا دو۔ تو تمام بدگویوں و مخالفوں کی زبان بند ہو جائے گی

حلوائے گذر

اُن شوقین اصحاب کے لئے جو سردیوں میں مقوی اغذیہ کا استعمال نہیں کر سکتے۔ اس تبدیلی موسم میں۔ یہ حلوائے گذر قیمتی اجزا مشک۔ زعفران موتی وغیرہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے استعمال سے بدن میں تازگی آجاتی ہے۔ قوت دماغ اور جنسی طاقت بے پناہ ہو جاتی ہے۔ سستی کاہلت پیدا ہم حال ہے۔ بدن کا رنگ سُرخ ہو جاتا ہے۔ ضعف گردہ مثانہ کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ کئی ماہ کے مریضوں اور ضعف دماغ کے شاکی اصحاب ضرور استعمال کریں بے پناہ قوت دیتا ہے اور ہر سیاہ کا خاص نسخہ ہے۔ جو جسمانی کمزوریوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ عورتوں کے لئے بھی مفید ہے۔ قیمت دس تولہ تین روپے محصول ڈاک علاوہ۔

پتہ:- حکیم دارالصلاح مہتہ پال روڈ۔ لاہور

کتب خانہ حامی علی ضیاء لاہور

اگھوری دیا

ہندوؤں کے تارک الدنیا اگھوری سنیاسیوں کی تپسیا

برہمانی کتابوں کے مطابق اگھوری بننے کے لئے عامل کو متواتر ۱۲ سال تک تپسیا کرنی پڑتی ہے۔ ان ۱۲ سالوں میں تین سیڑھیاں اسے طے کرنی ہوتی ہیں۔ جن کے متعلق علیحدہ علیحدہ روشنی ڈالی جاتی ہے۔

پہلی سیڑھی :- خود ضبطی کی پہلی سیڑھی ہے۔ اس پر پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے اس کا عامل نیم کا پابند بھی ہوتا ہے۔ آور جب تک حالت استغراق نہ ہو۔ آور تمام حواس قابو میں نہ ہوں۔ یہ تپسیا شروع نہیں کی جا سکتی۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ تارک الدنیا ہو کر سوائے حصول علم کے آور کوئی بات خیال میں نہ لائے۔ کھانے پینے میں بے حد احتیاط رکھے۔ کوئی چیز ایسی نہ استعمال میں لائے۔ جس سے نیند یا سنودگی کی حالت طاری ہو۔ یا قوت حافظہ پر اثر پڑے۔

ان بارہ سالوں میں عامل کو صرف سبزیوں اور پھلوں پر گذارہ کرنا ہوتا ہے۔ مانس اور مچھلی کا تو نام لینا بھی گناہ خیال کیا جاتا ہے۔ آور اس کے ساتھ ہی اہنسا پر بھی پوری طرح پابند رہنا پڑتا ہے۔ آور کسی جاندار کو تکلیف دینا یا کسی کا دل دکھانے والی بات کہنے سے بھی احتراز کرنا پڑتا ہے۔

نیز سوائے اپنے گورو یا مرشد کے کسی دوسرے کی بات پر دھیان نہ دھرے۔ راگ رنگ کی جانب سے بھی دل موڑے۔ حسن و موسیقی اس راستے میں روڑا اٹکانے والی چیزوں میں سب سے زیادہ بُری خیال کی جاتی ہے۔ لہذا اب سے زیادہ قابو کان اور آنکھ پر لازمی ہے۔ آور ان کے ذریعے دیگر حواس پر قابو پانا ضروری ہے۔ گورو پر مکمل اعتقاد ان چیزوں میں بے حد مددگار ثابت ہوتا ہے

اس سال میں اس ہدایت پر عمل کرنے سے انسان کو دنیاوی خواہشات پر پورا پورا قابو حاصل ہو جاتا ہے۔ آور وہ اپنے گورو کے حکم کے مطابق جنگلوں سے شہروں میں آکر خوب گھومتا ہے راگ رنگ سنتا ہے۔ لیکن اس کے دل میں پھر بھی کوئی خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ حسن و موسیقی اب اس کے لئے کوئی کشش نہیں رکھتیں۔ بلکہ وہ دوسرے لوگوں کو جذبات آور خواہشات کی گرفت میں پھنسا دیکھ کر وہ ہنستا ہے۔ کہ یہ لوگ کیسے نادان ہیں۔ آور بھول بھلیوں کے چکر میں پڑے ہوئے اپنی قیمتی زندگی ضائع کر رہے ہیں۔

دوسری سیڑھی :- بارہ سال کے بعد دوسری سیڑھی شروع ہوتی ہے۔ یہ دراصل اس کے امتحان کا مرحلہ ہوتا ہے۔ گورو اس کو ہر وقت یہی کہتا ہے۔ کہ جو چیز ملے۔ کھاؤ۔ جو مال ہاتھ لگے اڑاؤ۔ شراب پیو۔ عیش کرو۔ اگر پہلی سیڑھی پر عامل مضبوط رہا ہے۔ تو اس پر تمام کاموں

سے کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ورنہ وہ لغزش کھا جاتا ہے۔ اور یہ بارہ سال کی تپسیا اکارت جاتی ہے۔

اس مرحلہ پر پہنچ کر عامل سرب لگنشی ہو جاتا ہے۔ سب کچھ کھا پی جاتا ہے۔ پرسش کا سوال ہی اڑا دیتا ہے۔ اور اضباط کا نام تک بھول جاتا ہے۔ اس کو گورو پر یہ ثابت کر کے دکھانا ہوتا ہے۔ کہ اب وہ خواہ کتنا ہی بد پرہیز رہے۔ اس کی روح تمام دنیاوی آلائشوں سے پاک رہے گی اور اسے حواس دنیا کو پانے کے لئے دنیا ترک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس مرحلہ پر وہ مردار اور نشہ آور چیزوں سے بھی کھانے سے پرہیز نہیں کرتا۔ وہ گلی کوچوں میں گھومتا رہتا ہے۔ اور کوئی نئی چیز دیکھتا ہے۔ اُسے کھا جاتا ہے۔ کوئی خالی جگہ یا دکان دیکھ کر اڈا جما لیتا ہے۔ ناپاک پتلے پانی بازیات کھٹے کرنے اور جو بھی برتن ہتھ کر کے انبار لگا رکھا ہے۔ بھیک مانگتا ہے۔ لیکن عام فقیروں سے اس کی بھیک مانگنے کی طرز نرالی ہوتی ہے۔ بھنگی سے لے کر رامین تک کے گھر کا کھانا لے کر اسی جگہ بیٹھ کر کھانے کے برتنوں میں بھر کر رکھ دیتا ہے۔ وہیں ایک طرف تو کتے کھاتے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ نفرت کو بالائے طاق رکھ کر کھانا شروع کر دیتا ہے۔ اکثر کتابوں میں تو ایسا بھی لکھا ہے کہ یہ فقیر اپنا پاخانہ بھی اسی جگہ پر کرتے ہیں۔ ہر جاندار جانتے کہ انسانی گوشت کھانے سے بھی پرہیز نہیں کرتے۔ مذہب۔ پرہیز۔ شرم۔ نفرت۔ محبت۔ ذائقہ وغیرہ سب چیزیں ان سے رخصت ہو جاتی ہیں۔

اس دوران میں گورو دن بھر بھیک مانگتا اور کھاتا پیتا رہتا ہے۔ لیکن کسی دنیادار سے آنکھ نہیں ملاتا۔ مطلب کی بات تک بھی زبان پر نہیں لاتا۔ اگر کوئی بھول کر بھی مطلب کی بات نہ کہے چلے۔ تو اسی وقت خاص طور پر غائبی سائیں کر کے اپنے آپ کو مخبوط الحواس ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ تاکہ کوئی دنیا دار کی تہ تک نہ پہنچ جائے۔ بارہ سال اسی حالت میں رہ کر وہ گھر واپس آتا کا دھکاری سمجھا جاتا ہے۔

تیسری سیڑھی :- یہ کامیابی کا آخری زینہ لکھا ہے۔ کہ جب پورے ۲۴ سال بعد طالب گھر گورو کے پاس جاتا ہے۔ تو گورو اس صادق خادم کو زندہ ہی جلتی آگ میں پھینک دیتے ہیں۔ تاکہ اس کا شعور مکمل طور پر چپ چاپ بیٹھا رہے۔ اور سرتاپا جل کر کباب ہو جائے۔ تو گورو اسے آگ سے نکال کر خوب مزے سے کھا جاتے ہیں۔ اور ڈھانچے کو پانی سے خوب صاف کر کے اسے نئی قوت سے دوبارہ زندہ کر کے ایسا ہی بنا لیتے ہیں۔ اب اس میں وہ تمام طاقتیں آجاتی ہیں جیسی ہم کوں وغیرہ میں خیال کرتے ہیں۔ اب اس کو کسی اکھیاس کی ضرورت نہیں رہتی۔ گورو اور چیلہ کے تعلقات ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن ابھی اسے مزید بارہ سال دنیا کا چکر لگانا ہوتا ہے جس میں وہ ہر ایک جگہ اپنی موجودگی کا دیدار کرتا ہے۔ اس دوران میں تناسخ کا تقاضہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور گیان کی تڑپ اسے جیون مکت میں جانا ہوتا ہے۔ وہ جاکر مشیت ایزدی میں لیلا کرتا ہے۔ کتابوں سے ایسے مہاتماؤں کے متعلق سنا گیا ہے۔ کہ ایک جگہ تو ان کے نام دیکھے جا سکتے ہیں۔ اور دوسری جگہ انہیں صبح لاہور دیکھا ہے۔ تو دوپہر کلکتہ جگہ ایک

ہی اوقات میں کئی مختلف جگہوں پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ جو کام کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ جو قالب ڈھالنا چاہیں۔ ڈھال سکتے ہیں۔ جب یہ بارہ سال بھی ہو جاتے ہیں۔ تو وہ بے خودی جیسی آسمانہ کی حالت میں آتا ہے۔ ایک ہی ذات واحد کا جلوہ ہر رنگ اور ہر شے میں نمایاں دیکھتا ہے۔ دوئی کا پردہ دور ہو جاتا ہے۔ اسے کوئی خواہش نہیں رہتی۔ وہ عامل کامل ہو جاتا ہے۔

مذکورہ بالا چیزیں میں نے مختلف مہاتماؤں کی زبانی سنی ہیں۔ اور اکثر کتابوں میں بھی پڑھی ہیں اس عمل کے ساتھ ساتھ خاص منتر وغیرہ بھی بتائے جاتے ہیں۔ جن کا باقاعدہ ورد کرنا ہوتا ہے۔ آخر اس تپسیا کے دوران میں اسے مزید اس قسم کا جاپ وغیرہ کرنا ہوتا ہے۔ سب سے بڑی مشکل گورو کا تلاش کرنا ہے۔

مار گزیدہ کا حیرت انگیز عمل

ایک عجیب عمل پیش کرتا ہوں۔ قضائے الٰہی کا تو علاج نہیں۔ مگر عمل میں زبردست طاقت ہوتی ہے سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ ایک خالی کمرہ میں اپنا کل سامان رکھ لیں۔ آپ ایک ہی دستور اتخاذ کر لیں۔ فرض کریں۔ یہ سانپ کاٹا ہے۔ بعد غائب تمام کاموں سے فارغ ہو کر چادر بچھا کر بیٹھ جائیں۔ اور چراغ بجھا دیں۔ ایک ہزار گیارہ مرتبہ اس عمل کو پڑھیں۔ دھیان سوراخ کی طرف رہے جہاں سانپ نے کاٹا تھا۔ چار پائی پر بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ سوراخ کی طرف دھیان رکھتے ہوئے یہ تصور ہو کہ اس سوراخ میں سانپ موجود ہے۔ چالیس دن میں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ بعد ادائے زکوٰۃ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

اب دم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔ گیارہ مرتبہ پڑھتے جائیں۔ اور ہاتھ سے زخم کو جھاڑتے جائیں۔ زہر نکلتا ہوا معلوم ہوگا۔ اگر کوئی شخص مریض کی طرف سے خبر دیتا ہے۔ تو اس سے پوچھیں۔ کہ کس جگہ سانپ نے کاٹا ہے۔ خبر دینے والے کے اس جگہ دم کریں۔ اور جس کو سانپ نے کاٹا ہو اس کا نام لے لیں۔ بفضل تعالیٰ شفا ہوگی۔ عمل یہ ہے:۔ وَاِذَا بَقَسَّمَ اَوْ تقسیم جاری۔

قبض شکن گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس سے تو آپ کو بھی اتفاق ہوگا۔ بعض اوقات چھوٹے سے چھوٹا مرض محض قبض دور ہو جانے سے رفع ہو جاتے ہیں ہماری قبض شکن گولیاں معدہ سے تمام زہریلا مواد بلا کسی تکلیف کے نکال کر معدہ کو تقویت عطا کرتی ہیں ان کے استعمال سے کوئی بے چینی۔ پریشانی اور سستی وغیرہ نہیں ہوتی۔ صبح بافراغت اجابت ہو جاتی ہے عمر بھر کے مریض سے لے کر نوجوان سب کو یکساں مفید ہے۔ قیمتی درجن گولیاں ۱۰ روپے

منیجر روحانی دارالاشفاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

علم النفس

یہ سانس جسم انسان کی اس مشین میں کن طاقتوں سے کام کرتی ہیں۔ جو زندگی کی طاقتیں کہلاتی ہیں۔ ان میں سے پانچ طاقتیں زندگی کے پانچ حصہ کے بیان ہیں۔ اول مقام دل۔ دوم مقام جائے فضلہ۔ سوم مقام ناف۔ چہارم مقام حلق۔ پانچویں طاقت تمام جسم میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہ ابتدائی طاقتیں ہیں۔

ان پانچ طاقتوں کو حسوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔ اول حس آنکھوں میں ہے۔ دوسری حس ناک اور منہ سے تعلق رکھتی ہے۔ تیسری حس جسم کی جلد میں رد و بدل کرتی ہے۔ چوتھی حس جسم کے اندرونی حصہ کو صاف کرتی ہے۔ پانچویں حس موت کے بعد روح نکل جانے پر بھی قائم رہتی ہے۔ انہی دس قوتوں پر سانس کا دارومدار ہے۔ اس سانس کے آنے جانے اور آمد و رفت کے علم کو علم النفس کہتے ہیں۔

سانس کی رفتار کی کمی بیشی

جب ہوا بائیں نتھنے سے کھینچی جاتی ہے۔ تو سانس بائیں نتھنے سے چلتا ہے۔ جب دائیں نتھنے سے سانس کھینچا جاتا ہے۔ تو دائیں سانس چلتا ہے۔ جب مشترکہ سانس ہوتا ہے۔ تو دونوں نتھنوں سے سانس چلتا ہے۔ جس وقت سانس باہر نکلتا ہے۔ اس وقت اس کی رفتار دس انگل ہوتی ہے۔ جب اندر سے باہر کو نکلتا ہے۔ اس وقت بارہ انگل کے قریب تک جاتی ہے۔ جب چلتا ہے۔ اس وقت ۱۶ انگل دور ٹانے میں۔ ۲۰ انگل بولنے کے وقت۔ ۲۴ گانے کے وقت۔ ۳۰ انگل سانس رت کے وقت۔ ۳۶ کھانے کے وقت ہوتا ہے۔ اس طرح سو انگل تک سانس کی جگہ ہے۔ علم النفس کے عامل جسم انسانی میں ۲۱ ہزار رگیں بتاتے ہیں۔ جن میں یہ تین سانس ہیں۔ ان میں سانس کی آمد و رفت رات دن میں ۲۱ ہزار چھ سو سانس پائی گئی ہے۔ جو تندرست آدمی ہے۔ وہ تین سو ساٹھ سانس ایک گھڑی میں لیتا ہے۔ اس لئے اس رفتار میں جس قدر کمی کی جائے اسی قدر آرام ملتا ہے۔ کیونکہ اسی قدر درازی عمر اور صحت اچھی ہوتی ہے۔

ناف کا ٹل جانا

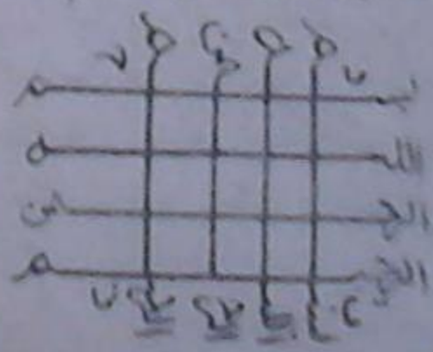

سامدرک

عمر کی لائین

اگر آپ مطالعہ کریں۔ تو معلوم ہوگا کہ بعض ہاتھوں میں عمر کی لائن کے ساتھ ساتھ اندر کی طرف ایک اور لائن بھی ملتی ہے۔ عمر کی لائن میں جو خطرات نظر آتے ہیں۔ اس لائن سے بہت کم ہو جاتے ہیں۔ یہ لائن موت کے خطرہ سے بچاتی اور مصائب کو کم کرتی ہے۔ جہاں عمر کی لائن ٹوٹی ہوئی ہو۔ لیکن اس کے ساتھ یہ لائن برابر جاری ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ زندگی میں تو روح، مصیبت اور خطرات پیش آئیں گے۔ ان میں اس لائن کی مدد سے کوئی صدمہ اور برا انجام نہیں پہنچے گا۔ عمر کی لائن میں جہاں شروع یا انجام میں دوشاخیں پائی جاتی ہیں۔ تو وہ اچھی علامت نہیں ہیں۔ اگر دو شاخیں شروع میں ہوں۔ اور وہ بالکل صاف نہ ہوں۔ تو اس کی تاثیر سے زندگی خطرہ میں ضرور ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر یہ شاخیں آخیر میں پائی جاتی ہوں۔ تو بڑھاپے میں کچھ عمر کے اندر تکالیف کی مظہر ہوتی ہیں۔ عمر کی لائن کے انجام پر ہر صورت میں دو شاخوں کا ہونا خطرناک ہے۔

اس لائن پر جو جزیرے سے ہوتے ہیں۔ (□) وہ سخت بیماریوں کا اظہار کرتے ہیں۔ بعض اوقات عمر کی لائن میں زرد، سفید یا سیاہ رنگ کے نشان بھی پائے جاتے ہیں۔ جن کی تاثیر سے جسم میں طاقت اور کمزوری کا اظہار ہوتا ہے۔ زرد رنگ کا نشان اس لائن میں قدرتی کمزوری کی علامت ہے۔ لیکن ایسی علامت میں اگر سر کی لائن اچھی پائی جائے۔ تو جسمانی کمزوری ضرور ہوگی۔ مگر اس کے ساتھ دماغ قوی ہوگا۔ سیلی رنگت کا نشان عمر کی لائن پر حسد اور بغض کی علامت کا اظہار کرتا ہے۔ عمر کی لائن اگر بہت چوڑی ہو۔ کو ساتھ ہی سرخ بھی ہو۔ تو جسمانی طاقت کی علامت ہے۔ اگر زرد رنگت اور چوڑی ہو۔ تو بیماری کی علامت ہے۔ جو خون میں بدکی وجہ سے ہے۔ کالے رنگ کے نشان اس لائن میں اعصابی بیماریوں کی علامت ہیں۔ سفید نشان سر درد، آنکھوں کی بیماریوں کے نشانات کا اظہار کرتے ہیں۔

حلوائے بیضہ مرغ

بے حد مقوی اور قیمتی اشیاء سے تیار کردہ اس موسم کے لئے ایک خاص اخاص لذیذ اور لطیف ناشتہ جس میں طاقت کا خزانہ مدفون ہے۔ لطف شباب حاصل کرنے کی بہترین اکسیر ہے۔

اعصاب کو طاقت دیتا۔ بکثرت خون پیدا کرتا۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ منی کو مغلظ کرتا اور جوان کو مرغ اور مرغبہ بناتا ہے۔ مادہ تولید کو بڑھاتا ہے نیز سردی کے تمام عوارض اور تمام جسمانی کمزوریوں کا واحد اور مجرب علاج ہے۔

نوٹ:۔ غیر شادی شدہ اصحاب طلب نہ فرمائیں۔

قیمت:۔ ۱۰ تولہ۔ چار روپے۔ علاوہ محصول ڈاک

مینیجر روحانی دارالشفاء ۵۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

اقوالِ بندگانِ خدا

حضرت سہل بن عبداللہ فرماتے ہیں۔ کہ آدمی کو چار چیزیں اختیار کرنی چاہئیں۔ تاکہ عبادت درست ہو۔ ۱۔ بھوک ۲۔ بیداری ۳۔ خواری ۴۔ قناعت۔

جو شخص بھوکا رہے گا۔ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا۔ خدا کے حکم سے۔ جب سیر ہو کر کھانا کھائے گا۔ تو بھوک کی طلب کرے گا۔ تمام اعضاء کی قوت سیر ہو جائے گی۔ اور جو شخص روز کھانا کھائیگا۔ اس کے ہفت اندام معصیت میں پڑ جائیں گے۔ جو شخص کھا کھا کر کھائے گا۔ اس کے ہفت اندام اطاعت میں رہیں گے۔

حضرت ابو حفص فرماتے ہیں۔ صابر وہ ہے۔ جو تکالیف برداشت کرنے کا عادی ہو۔ اور شکر ہر کھانے پینے پر کرے۔ غنی وہ ہے جسے دوسروں کی فکر نہ ہو۔

فرمایا۔ امیروں کی صحبت میں عزت سے رہو۔ اور فقیروں کی صحبت میں ذلت سے۔ کیونکہ امیروں سے فخر تواضع ہے۔ اور فقراء کے ساتھ عاجزی تواضع ہے۔

ابو یعقوب فرماتے ہیں۔ دنیا ایک دریا ہے جس کا کنارہ آخرت ہے۔ یہاں جس کو سیری کھانے سے ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ بھوکا رہے گا۔ جس کی امیری مال سے ہوگی۔ وہ ہمیشہ درویش رہے گا۔ جو اپنی عزت خلق کے سامنے پیش کرے گا۔ وہ ہمیشہ محروم رہے گا۔ جو اپنے کام میں خدا سے مدد نہ چاہے گا۔ وہ ہمیشہ خوار رہے گا۔

حضرت حسنون فرماتے ہیں۔ تصوف یہ ہے۔ کہ نہ کوئی چیز تیرے ملک میں ہو۔ اور نہ تو کسی کے ملک میں ہو۔

لوگوں نے پوچھا۔ محبت کو جاہ کیوں کہا گیا ہے۔ فرمایا اس لئے۔ کہ ہر سفلہ اس کی محبت کا دعویٰ کرتا ہے۔ جب وہ بلا کو دیکھے۔ تو اس کی ہمت پست ہو جائے۔

حضرت ابو محمد مرتعش فرماتے ہیں۔ میں نے تیس سال تک تو کل پر حج کیا۔ جو طور کیا۔ تو ہوائے نفس سے کیا۔ لوگوں نے پوچھا۔ آپ کو کیسے معلوم ہوا۔ فرمایا میری والدہ نے کہا۔ کہ پانی کا گھڑا لے آؤ۔ تو وہ مجھ پر گراں ہوا۔ تو میں سمجھ گیا۔ کہ وہ حج خواہش نفسانی سے تھا۔

حج صرع مرگی کے لئے بیشمار طبیب دوائیں کھلاتے ہیں۔ سینکڑوں حکیموں ڈاکٹروں سے علاج کرکے آپ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ آپ کا مرض لاعلاج ہے۔ جب ہر سہ ماہی شیشی ۵ روپے۔ علاوہ محصول
منیجر روحانی دارالشفاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

منیجر روحانی علی دنیا لاہور
الحمد
الحمد والشفاء سائیکل

خمسہ (دیگر)

(دردِ کا کوردی)

ناز ہے کچھ اور شانِ بے نیازی اور ہے
سرفرازی اور ہے گردن فرازی اور ہے
حسن سازی اور ہے جلوہ طرازی اور ہے
دل نوازی اور ہے بندہ نوازی اور ہے
میرے دردِ مضطرب کی چارہ سازی اور ہے

ساز ہے کچھ اور سوزِ جاں گدازی اور ہے
چارہ سازی اور ہے نکتہ نوازی اور ہے
دیدبازی اور ہے دیدار بازی اور ہے
آئینہ کچھ اور ہے آئینہ سازی اور ہے
دل سے دل والوں کی۔ دل کو سرفرازی اور ہے

جب نہیں خلوت سرا دل۔ سروری آسان نہیں
گر حیا ہے محجبی۔ برتری آسان نہیں
جادوائی طور پر۔ جلوہ گری آسان نہیں
دیدہ ائے ہم نشیں۔ پردہ دری آسان نہیں
بزمِ دو عالم میں ستر پردہ سازی اور ہے

اور جب کوئی نظر کی گود میں مہماں نہیں
لامکاں پھر کیا وجودِ عالمِ امکاں نہیں
صرف دشواری یہ ہے ہر آدمی انساں نہیں
دیدہ ائے ہم نشیں پردہ دری آسان نہیں
بزمِ دو عالم میں ستر پردہ سازی اور ہے

ذوق میں سالک اگر خنداں نہیں گریاں نہیں
دیدہ کا حاصل یقیناً نورِ صد چنداں نہیں
روح جلوے دیکھ کر ہوتی اگر رقصاں نہیں
دیدہ ائے ہم نشیں پردہ دری آسان نہیں
بزمِ دو عالم میں ستر پردہ سازی اور ہے

لوگ گوش و ہوش سے سنتے ہیں آوازِ حیات
پھر بھی نامعلوم ہے انجام و آغازِ حیات
لاکھ ہو بیگانہ آہنگِ ساز حیات!
چشمِ ظاہر بیں یہ کیا سمجھے گی رازِ حیات
دیدۂ دل سے جہاں میں دید بازی اور ہے
درد پروانے ہے گویا شمعِ محفل ہے کلیم
حق تو یہ ہے عالمِ عرفاں کی منزل ہے کلیم
سارا عالم ہے کلام اللہ یہ دل ہے کلیم
لطف سیر و طیر دل والوں کو حاصل ہے کلیم
عالمِ امکان میں افلاک بازی اور ہے

جسم پر بالوں کا اثر

جس شخص کے بدن پر بال بہت ہوتے ہیں۔ وہ بڑا بزدل۔ کم عقل۔ مفلس اور تنگ حال ہوتا ہے۔ زندگی پریشانی اور بخوست کی حالت میں بسر کرتا ہے۔ اگر بال کم ہوں۔ تو بڑا عقل مند اور دانا ہوتا ہے۔ زندگی آسودہ حالی سے بسر کرتا ہے۔

اگر جس کے بال باریک اور نرم ہوں۔ تو خود غرض۔ حسین مزاج اور زود رنج ہوتا ہے۔ اگر بال خلاف مزاج بات پر بہت جلد ناراض ہو جاتا ہے۔ اگر بال مثل گائے ہاتھی کے مشابہ ہوں۔ تو بڑا عیاش طبیعت۔ خوش مزاج اور عورتوں سے محبت صادق اور فرمانبردار ہوتا ہے۔ فعل ناجائز کی طرف بہت رغبت رکھتا ہے۔

اگر سخت تر ہوں۔ تو مریض طبع اور تنگ حال ہو۔ دنیاوی معاملات میں ہر کام پر ٹھوکر کھاتا ہے۔ اگر بال سیاہ اور حاکم ہوں۔ تو دولت مند اور آسودہ حال ہوتا ہے۔ زندگی آرام سے بسر کرتا ہے۔

اگر سیاہ حاکم اور سیدھے ہوں۔ تو صلح پسند اور خوش مزاج ہوتا ہے۔ اس کی دوستی سے کبھی نقصان نہیں ہوتا۔

اگر بال زیادہ باریک ہوں۔ تو نازک اور نیک مزاج ہوتا ہے۔ اگر سخت ہوں تو قوی جسم دلیر اور بہادر ہوتا ہے۔

جس شخص کے بال سرخی مائل ہوں۔ وہ غصیلہ۔ متکبر اور حیلہ باز ہوتا ہے۔ جلدی امراض کا شکار جلد ہو جاتا ہے۔

علم الرمل

دریافت کرنا ضمیر کا - دل یا ضمیر کا حال تو خدا ہی جانتا ہے۔ مگر بعض لوگ ایسے سوالی امتحان کے طور پر فرض کر بیٹھتے ہیں۔ کہ بتاؤ ہمارے دل میں کیا ہے ایسے لوگوں کے لئے استادوں نے بعض طریقے ایجاد کئے ہیں۔ ایک یہ ہے۔ کہ نیت ضمیر سائل سے زائچہ بناؤ۔ اور خانہ پنجدہ کی شکل میزان کے نقطہ ناطق کو حرکت دو۔ جس خانہ میں یہ نقطہ پہنچے۔ ضمیر اسی خانہ کا ہوگا۔ احکام اس طرح بیان کرو:-

۱ زندگانی۔ تندرستی اور حرکت کے لئے۔ ۲ مال اور قدم غائب کرنے۔ ۳ سفر نزدیک آنا دوست یا غیب کے لئے۔ ۴ آنا اور جانا۔ ۵ مال اور معشوق ۶ حال گزشتہ اور حاملہ۔ غنا معشوق سے۔ ۷ مال چوری کا۔ خطرہ غائب اور نکاح۔ ۸ نیا مال۔ خطرہ۔ سفر کو جانا اور اعلیٰ غائب۔ ۹ نیا مال۔ احوال بارش۔ آنا غائب۔ اچھا ہونا بیمار کا۔ ۱۰ آنا مال کا۔ صحت بیمار خلاصی قید کی۔ حاملہ کے لئے۔ ۱۱ آنا غائب۔ کشائش کار بستہ۔ ۱۲ پہنچا مال۔ صحت مریض۔ پہنچا غائب۔ نشوونما ذخیرہ۔ ۱۳ پہنچا مال اور جماعت دوستوں کا۔

ان سے ایک ایک شکل کے دو باتیں ضمیر ظاہر کئے ہیں۔ قیاس سے کوئی ایک بتانے یا کہنے ان تیسوں میں سے ایک ہے۔ اور اگر بھی ضمیر تک پہنچا ہو۔ تو یہ قاعدہ ہے۔ کہ اگر نقطہ آتش یا حرکت کی ہے۔ تو ضمیر روح یعنی جان کا ہے۔ تفتیش دیکھنے سے ہے۔ نقطہ باد رحمت کا آنے جانے کا اور بولنے کا ہے۔ نقطہ آب حضرت کا جمادات کا ہے۔ نقطہ خاک تاریکی۔ موت صحت۔ جدائی کا ہے مثلاً سوال عشق میں خانہ پنجم میں اگر نقطہ خاک ہے۔ تو جواب جدائی ہوگا۔ عقلہ کو ناستہ کاں ہے

ذیابیطس

ایک ایسا تجربہ کی بیماریوں کا تیر بہدف نسخہ ہے۔ جس سے سینکڑوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ذیابیطس ایک بڑھنے والی خطرناک مرض ہے مگر ڈابی کا استعمال اس کے لئے تریاق ثابت ہو چکا ہے۔ ذیابیطس شکری ہو یا غیر شکری دونوں کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال کے بعد جب پیشاب کا کیمیاوی امتحان کیا گیا۔ تو نتائج نہایت تسلی بخش معلوم ہوئے۔ ڈابی پیشاب کا بار بار آنا۔ خواش البول۔ رک رک کر آنا۔ قطرہ قطرہ آنا۔ بالاضافہ آنا۔ مجلہ امراض کے لئے نافع ہے۔ علاوہ ازیں ذیابیطس کے مریضوں کو عموماً ضعف باہ۔ سرعت انزال منی دل و دماغ۔ جگر گردہ کی تکلیفیں گھیر لیتی ہیں۔ ڈابی ذیابیطس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ ان تکلیفوں کو بھی طاقت بخشتا ہے۔ اعصاب کو فولاد کی طرح مضبوط بناتا ہے۔ بھوک چست اور ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔

قیمت مکمل خوراک سات روپے۔ علاوہ محصول

ملنے کا پتہ روحانی دارالشفاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

حروف :- تو - طو - سن - نا - لی - نو - لے
نو - ی - یا - لی - یو - برسیک راس عقرب
برج - مریخ ستارہ
صحت کی طرف سے فکر - آمدن کم - خرچ زیادہ
گھر میں آرام - نقصان مالی آخر ماہ کا ہے - اس
ماہ کی ۱۱ - ۱۲ - ۲۰ - ۲۱ تاریخیں نحس ہیں

حروف :- بے - یو - بھ - بھا - بھی - بھو
دھا - دھ - ن - بھا - ڈھ - ڈھا - دھن
راس - قوس برج - مشتری ستارہ
خواہ مخواہ طبیعت میں غصہ رہے - کسی سے
لڑائی - کسی کام پر نقصان زر - طبیعت فکرمند
رہے - اس ماہ کی ۱۰ - ۱۱ - ۲۰ تاریخیں
خراب ہیں

حروف :- بھو - ظ - ض - ج - جی - جو -
ہاری - جو - خ - کھ - کھی - خی - کھو کھے
گ - غ - گی - کر راس - جدی برج - زحل
ستارہ
ناامیدی دور ہو - کوئی خوشی کی خبر ملے -
صحت کا فکر - آمدن آئے گی - خانگی حالات
بہتر - اس ماہ کی ۳ - ۴ - ۲۵ - ۲۶ تاریخیں
خراب ہیں

حروف :- گو - گے - ھو - ص - ث - سا
ش - ہی - ہو - سی - سو - وا - ہو - ضو
کنبھ راس - دلو برج - زحل ستارہ
کاروبار میں ترقی - حاکم وقت سے نفع -
عزت پر حرف آسکتا ہے - خرچ زیادہ ہو -
خانگی حالات بہتر - اس ماہ کی ۱ - ۲ - ۲۰ -

وہ تاریخیں نحس ہیں -

حروف :- وی - ڈو - تھ - جھ - نیاں - دے
دو - چ - چا - چی - مین راس - حوت برج مشتری
ستارہ
عزیزوں سے رنج - سفر سے نقصان ہو - کاروبار
میں ترقی - کوئی ناکام شروع کریں - اس ماہ کی ۳
۱۸ - ۱۹ - ۲۰ تاریخیں نحس ہیں -

دماغی طاقتوں کیلئے قیمتی ادویہ کا مرکب

خمیرہ مقوی دماغ

بیش بہا اجزا کا مرکب ہے - اور نہایت مفید
اثر اور مقوی دماغ ہے - دماغ کے رگ کو پٹھوں
کو مضبوط کرتا ہے - دماغ کام کرنے والوں کے
لئے نعمت غیر مترقبہ ہے - اعضائے رئیسہ کی
رگ رگ کو ہرا اور قوی کرتا ہے - محرک باہ
اور مسک ہے - دافع جریان و سرعت ہے
مایخولیا اور گرمی دل و دماغ کو رفع کرتا ہے - اس
کی ضرورت نہیں - کہ بیمار اشخاص ہی استعمال کریں
بلکہ تندرست اصحاب بھی اگر اس وقت استعمال کریں
تو سال بھر تک اسکا لطف پائیں گے - بیش
قیمت اجزا کا مرکب ہے - حقیقتاً یہ امراء اور رؤسا
کے واسطے سابق طبیبوں نے تجویز کیا تھا - اس کی
قدر و قیمت جب ہی معلوم ہو سکتی ہے - جب آپ
اس کا استعمال کریں - ناظرین سے اس کے استعمال
کی پُرزور سفارش ہے -

قیمت فی شیشی ۴ روپے

منیجر روحانی دار الشفاء ہسپتال روڈ - لاہور

مہتمم روحانی علی نمبر لاہور

غنی کی صفات

جو شخص اپنی حاجت کو دوسروں کے سامنے پیش نہیں کرتا - حرص اس کو دوسروں کا احسانمند نہیں بناتی - ضرورت و حاجت دوسروں کی نظروں میں اس کو ذلیل و خوار نہیں کرتی - اس لئے وہ غنی ہے -

جو شخص مال رکھتا ہو یا راحت کرتا ہو - یا کوئی عزیز پیشہ کرتا ہو - اور وہ اپنی آمدنی میں سے کسی مفلس فقیر کو کچھ دینے سے افلاس کا خوف نہ رکھتا ہو - وہ کسی نیک کام میں کچھ دینے سے مال کا زیادہ خیال نہ کرتا ہو - وہ قرابت اور رشتہ داروں سے سلوک کو مالی نقصان نہ سمجھتا ہو - ایسا شخص غنی ہے -

وہ شخص جو اپنی حیثیت میں صحیح طریقہ سے بیوی بچوں پر خرچ کرے - اور لوگوں کے خطا و جرم کو معاف کر کے ان کے ساتھ سلوک و احسان کرے وہ غنی ہے -

کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے - جو دوسروں کے مال پر نظر رکھتا ہو - کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے - جس کی حرص و آز نے اس کی قوت کو برباد کر دیا ہو - صحت خراب ہو گئی ہو - کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے - بے عقلی نے جس کو دولت کی آسائشوں سے محروم کر دیا ہو - کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے جس کی لذت لذیذ کھانوں کی طرف ہو - خواہشات کا ہونا ذلت ہے - یہ انسان کو انسان کی نظروں میں سبک کرتی ہے -

کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے جس کی اولاد بُرے حال سے زندگی بسر کرتی ہو جس کی بیوی ذلت و تکلیف میں زندگی بسر کرتی ہو - واقعہ یہ ہے - کہ ایسے لوگوں کی قسمت میں دولت سے فائدہ اٹھانا نہیں لکھا - یہ لوگ فقیر مفلس ہیں -

دولت یا آمدن کا صحیح استعمال انسان کی روحانی و دنیوی ترقی میں معاون ہے - کہ خدا ایسے لوگوں پر خاص نظر رکھتا ہے - مثلاً ارشاد ہے :- ولو ان اہل القریٰ آمنوا واتقوا لفتحنا علیہم برکات من السماء والارض (الاعراف ۹) - ترجمہ :- اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے - تو ضرور ہم ان پر آسمانوں اور زمینوں کی برکتوں کو کھول دیتے اگر ان میں اور پارسائی اختیار کریں - تو ضرور ہم ان پر آسمانوں اور زمینوں کی برکتوں کو کھول دیتے ہیں - من عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مومن فلنحیینہ حیوۃ طیبہ (النحل ۱۴) ترجمہ :- جو کوئی نیک کام کرے - مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو - تو ہم اسے ستھری زندگی کے ساتھ جیتا رکھیں گے -

آسمان و زمین کی برکتوں سے مراد ہماری معاشی زندگی ہے - جو ایک تنگفتہ زندگی معاف کرے گی یہاں مجھے ایک امام بخاری کی صحیح روایت یاد آگئی - اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے اچانک اس بادل میں کہ ایک آدمی جا رہا تھا کسی میدان میں - کہ اس نے ابر کے ٹکڑے کی آواز

سیراب کرو فلاں شخص کے باغ کو۔ آواز کے بعد دیکھا۔ کہ بادلوں کا وہ ٹکڑہ ایک کنارے کی طرف ہٹ گیا۔ اور اس نے ایک خاص میدان میں پانی برسا دیا۔ وہ پانی سمٹ کر ایک نالی میں آگیا۔ اور ایک طرف بہنے لگا۔ آواز سننے والے کا بیان ہے۔ کہ میں اس پانی کی روانی کے ساتھ پیچھے پیچھے چلا۔ کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک آدمی ایک باغ میں کھڑا اپنی کدالی سے پانی کو الٹ پلٹ کر رہا ہے۔ میں نے اس شخص سے پوچھا۔ کہ اللہ کے بندے تیرا کیا نام ہے۔ اس نے بتایا۔ کہ فلاں نام ہے۔ یہ وہی نام تھا۔ جس کو اس نے ٹکڑہ ابر سے سنا تھا۔ تب باغ والے نے کہا۔ اللہ کے بندے! تم نے میرا نام کیوں دریافت کیا۔ جواب میں اس نے کہا۔ جس ابر کا یہ پانی ہے۔ اس سے میں نے یہ آواز سنی۔ کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو۔ یہ تمہارا ہی نام تھا۔ اب یہ بتاؤ۔ کہ اس باغ کے ساتھ تم کیا کرتے ہو۔ تب باغ والے نے کہا۔ کہ خیر جب تم نے یہ بات سنائی ہے۔ تو سنو۔ میں اس تمام پیداوار کی جو باغ سے حاصل ہوتی ہے۔ نگرانی کرتا ہوں۔ پھر ایک تہائی پیداوار کا تو صدقہ دیتا ہوں۔ اور تہائی میں میرے اہل وعیال کھاتے ہیں۔ اور ایک تہائی میں باغ کے مصارف باغبانی پر خرچ کر دیتا ہوں۔

وہ لوگ جو اس بات کا رونا روتے ہیں۔ کہ ہمارے خرچ پورے نہیں ہوتے خواہ مخواہ کے اخراجات کچھ اپنے چھوڑتے۔ قرض ہمیشہ سر پر سوار رہتا ہے۔ ایک ایک چیز کے محتاج رہتے ہیں اس طور سے دیکھنا چاہیئے۔ کہ صحیح طریقہ زندگی کا کیا ہے۔ اور معاشی طریقہ میں کونسی خامی ہے جو اس کو ناتمام کر رہی ہے۔ اس کے لئے اوپر کی حدیث کافی ہے۔

تمام امراض کی مقوی سموتاج اور بلڈ پریشر کی دوا

اکسیر الحیات

جو صرف خریداران روحانی دنیا کے لئے روحانی طور پر تیار کی جاتی ہے غیر خریداروں کو کسی قیمت پر بھی نہیں مل سکے گی۔ یہ معجون تمام مقوی ادویات کی سرتاج ہے۔ جو دل و دماغ۔ جگر و گردہ شانہ وغیرہ کی تمام خرابیوں کو صرف چند خوراک میں جڑ کے جسم میں بجلی کی طرح ایک نئی روح پھونک دیتی ہے اس کے استعمال سے قوت باہ کی کمی۔ کمزوری۔ ہاتھوں کا رعشہ۔ جسمانی کمزوری۔ لکنت۔ کند ذہنی۔ ضعف حافظہ۔ جریان۔ احتلام۔ ضعف باہ۔ آنکھوں اور جگر کی بیماریاں۔ جوانی کی بے اعتدالیاں۔ شباب کی غلط کاریاں صرف چند ہی روز میں قطعی دور ہو جاتی ہیں۔ اور بکثرت خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ اگر آپ سر سے پاؤں تک بیماریوں کا مجسمہ بن گئے ہیں۔ دل کی حرکتیں تیز ہو گئی ہیں۔ اور لاغر و کمزور ہوتی ہے۔ یا اس کے لئے ترستے ہیں تو آپ اکسیر الحیات طلب کر کے استعمال کریں۔ آپ کا رنگ سرخ و سفید ہو جائے گا۔ بھوک بہت بڑھ جائے گی۔ کمزوری دور ہو کر بھی جزو بدن بن جائے گا۔ اگر آپ تندرست ہیں تو بھی ہفتہ بالقدم اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت صرف آٹھ روپے فی تولہ ڈاک الگ

پتہ:- روحانی دار الشفاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

ٹوٹکے

املی سات تولے لے کر پاؤ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت پانی چھان کر اس میں گلقند چار تولے ملائیں۔ اور سنا کی سائیدہ تین ماشے چھڑک کر پئیں۔ گرم مزاجوں اور گرم بیماریوں میں عمدہ دوست آور دوا ہے۔

سن لائیٹ صابن تلاش کر چھوہارے کی گٹھلی کے برابر شانہ بنا کر گٹھلی سے نکر کے بیچ کے حصہ میں رکھ دیں۔ چند منٹ کے بعد دست آجائے گا۔ بڑوں کے لئے چھوہارے کی گٹھلی سے بڑا شانہ بنایا جائے۔ بچوں کے دست لانے کے لئے بہت مناسب طریقہ ہے۔ بڑوں کو بھی استعمال کرانا چاہیئے۔

مریض کو چھ تین روز تک دودھ شکر پلائیں۔ چوتھے روز کمیلہ ۱ ماشے پھٹکا کر پوست بیخ انار ترش ۵ تولے کو پاؤ سیر پانی میں خوب جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ پانچویں روز انڈی کا تیل چار تولے مرغی بادیاں ۱۰ تولے میں ملا کر پلائیں۔

کرم شکم دیپٹ کے کیڑوں کے لئے مجرب ہے۔ کدو دانے ہوں۔ یا کھچڑے۔ اس دوا کے استعمال سے پاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔

جن بچوں کو چھینکے ہوں۔ جن کے کاٹنے سے مقعد سرخ ہو جاتا ہے۔ بچہ بے چین ہو کر تکتا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں انڈی کی کونپلوں یا دھتورے کے پتوں کا پانی نچوڑ کر مقعد میں لگانے سے چھینکے پاک ہو جاتے ہیں۔ اور بچے کو آرام و سکون نصیب ہو جاتا ہے۔

سفوف لقمانی

یہ جملہ امراض معدہ کے تمام امراض مثلاً نفخ۔ قراقر شکم۔ باد گولہ۔ درد شکم۔ ڈکاریں آنا۔ جی متلانا۔ بد ہضمی۔ بھوک کا نہ لگنا۔ جلن سوزش وغیرہ۔ غرض معدہ کے تمام امراض کے لئے قطعی اور یقینی اکسیر ہے۔

دو وقت کھانا کھانے کے بعد آپ ایک ماشہ چورن کھا لیجئے۔ سب کھایا پیا ہضم ہو جائے گا۔ اس کا سب سے بڑا وصف یہ ہے۔ کہ خون کو صاف کرتا ہے۔ اور صالح پیدا کرتا ہے۔ دست آتے ہوں۔ تو انہیں روکتا ہے۔ قبض رفع کرتا ہے۔ نہایت خوش ذائقہ اور ہر دلعزیز چیز ہے۔ عورت مرد بچے۔ بوڑھے سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ ہر ایک گھر میں ایک شیشی ضرور موجود ہونی چاہیئے۔ قیمت دس تولہ چورن دس آنہ۔

پتہ:- روحانی دار الشفاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

جفر کے اسرار

تکسیر مراتب الحروف

جفر میں تکسیر آدرزنام کی خاص وجہ ہوتی ہے۔ اس سے ہر حرف ایک دوسرے کے ساتھ طبعی طور پر ضرب کھاتا ہے جس سے بیاض عامل اس کے متعلق اجسام و نفوس پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے۔ عمل تکسیر کے بہت سے طریقے ہیں۔ آدرہ بجائے خود خاص خاص اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ تکسیر کبھی جمع و تفریق دو نوں پر مبنی ہے۔ آپ ہر وقت بغیر نظرات کے اس کا عمل تیار کر سکتے ہیں۔ اگر ستاروں کی نظرات بھی ساتھ ہوں۔ تو تاثیر بہت ہوگی۔ عمل کا صحیح آمد وقت تیار ہونا اس بات کی دلیل ہے۔ کہ تیر نشانہ پر بیٹھتا ہے۔ یہ اسرار الٰہی ہیں۔ آدر ہیں اہل لوگ جانتے ہیں۔ جو ان پر عبور حاصل کر چکے ہیں۔ بد قسمت۔ چغل خور۔ بد اندیش قسم کے انسان کبھی ان علوم سے فیض حاصل نہیں کر سکتے۔ اب میں طریق عمل بیان کرتا ہوں:۔

طالب و مطلوب کا نام معہ والدہ لو۔ اگر عمل حب عورت کی تسخیر ہے۔ تو درمیان میں زہرہ کا نام لکھو۔ اگر عمل حب مرد کی تسخیر کا ہے۔ تو مشتری کا نام لکھو۔ اگر عمل بغض ہے۔ تو زحل کا نام لکھو۔ اگر عداوت اور جنگ و لڑائی کے لئے یا ہلاکت کے لئے ہے۔ تو مریخ کا نام لکھو یہ تو ابتدائی مرحلہ آپ پہلی سطر۔ اب آپ نے حروف کو مراتب کے لحاظ سے ترتیب دینا ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے جو حروف ابجدی طور پر پہلے ہے۔ وہ پہلے لکھیں۔ جو بعد ہے۔ وہ بعد میں۔ مثلاً عامد کی ترتیب الحروف ہوگی ا د ح م۔ اس طرح تمام سطر کو ترتیب دے لو۔ یہ سطر دوم ہوگی۔ اب اس سطر کی تکسیر کر کے زنام برآمد کرو۔ یہ مراتب الحروف حب کے لئے ہے بغض کے لئے مراتب الحروف الٹا ہونا چاہیئے۔ مثلاً عامد کا مراتب الحروف برائے بغض محمد۔ م ح د ا اس طرح سطر دوم ترتیب دے کر تکسیر کرو آدر نام نکالو۔

اب اگر تکسیر جفت حروف کی ہے۔ تو چار چار حروف کا ایک کلمہ بنا کر آگے ایل لگا دو۔ اگر طاق حروف کی ہے۔ تو پانچ پانچ حروف کا کلمہ بنا کر ایل کا لفظ لگا دو۔ یہ طاقیہ پیدا ہو جائیں گے اب آپ کو اسی اسٹک میں عمل کرنا ہوگا۔ جس کا نام عمل میں لیا گیا ہے۔ اگر آپ اتفاق کے دن عمل کر رہے ہیں۔ تو تمام طاقیہ تکسیر کے اسماء لکھ کر اپنا مطلب لکھو۔ کہ الف فلاں بن فلاں یا الف فلاں بن فلاں آدر آخر میں لکھو سبق یا عزائیل آدر تمام تعویذ تکسیر کو آگ میں ڈال دو۔

اگر عمل سوم یا ہفتہ کے دن ہے۔ تو سطر کے آخر میں سبق یا میکائیل لکھو آدر تمام تکسیر کا تعلق پانی کے کسی سے تعلق رکھنے والی چیز میں دفن کر دو۔ یا مطلوب کو پلا دو۔ اگر عمل منگل یا جمعرات کے

عملیات میں ناکامی

ہر مہینہ دو تین احباب ضرور یہ شکایت کرتے ہیں۔ کہ ہم نے فلاں عمل آپ کی تحریر کے مطابق کیا مگر اثر نہیں ہوا۔ میں اس کا جواب حسب ضرورت دے دیا کرتا ہوں۔ مگر میرے دوستوں کی دلچسپی کے لئے چند وجوہ خاص ہیں۔ وجہ اول۔ اللہ تعالیٰ عالم الغیب اور دانائے راز ہے۔ اس نے قرآن پاک میں اعلان فرمایا ہے۔ کہ تم بہت سی چیزوں کی خواہش کرتے ہو۔ مگر وہ تمہارے لئے مضر ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر آپ نے کوئی عمل کیا اور اس کا اثر نہیں ہوا۔ تو خدا کا شکر ادا کرو۔ آج نہیں تو کل اثر ہوگا۔ اور یقین کرو۔ کہ اس وقت اس عمل کا اثر تمہارے واسطے مضر ہے۔ اور خدا بہتر جانتا ہے۔

وجہ دوم۔ آپ نے جس مقصد کی تکمیل کے واسطے عمل کیا ہے۔ وہ مقصد فی الواقع شرع کے یا اس کی تکمیل سے کسی دوسرے کی حق تلفی ہوتی ہے۔ یا دوسرے کو تکلیف یا نقصان پہنچتا ہے خدا کے نزدیک سب مخلوق برابر ہے۔ آپ کا کوئی حق نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں آپ کے واسطے ایسا اثر پیدا کر دے۔ کہ آپ دوسروں کو پریشان کریں۔ یا نقصان پہنچائیں۔

وجہ سوم۔ ممکن ہے۔ کہ آپ سے دوران عمل میں کوئی بے ترتیبی اور غلطی ہو گئی ہو۔ اس لئے صرف ایک مرتبہ کی ناکامی پر حکم نہ لگاؤ۔ ایک گواہ کی شہادت شرعاً اور قوناً قابل اعتبار نہیں۔ اس لئے اگر پہلی مرتبہ ناکامی ہوئی ہے۔ تو پھر پڑھو۔ پھر پڑھو۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ ہر خدا کا نام لے کر ایک کام شروع کرو۔ اگر بگڑ جائے تو پھر کرو۔ پھر بگڑ جائے تو پھر کرو۔ تیسری مرتبہ خدا کی نصرت شامل ہو جاتی ہے۔ اور کامیابی کا راستہ سامنے آجاتا ہے۔ میں نے کئی مرتبہ لکھا ہے۔ کہ عملیات کا کام لوہے کے چنے چبانا ہے۔ یہ کوہ بیت و شوار گزار ہے۔ انسان کا جگر پانی ہو جاتا ہے۔ شاعروں کا قول ہے کہ عمر بھر میں ایک شعر بھی اگر شاعر تصنیف کرے۔ تو وہ اپنے دیوانے شاعری میں کام کیا۔ تو وہ قابل فخر ہے۔ باوجودیکہ انسان ایک منٹ میں چار شعر کہہ سکتا ہے اسی طرح اگر برسوں کی محنت میں ایک عمل کے عامل بن جاؤ۔ تو اپنے دیوانے عملیات میں کام کیا عملیات میں ضرورت ہے اعتقاد اور ہمت کی۔ اگر تم زمین میں ایک جگہ گڑھا کھودتے جاؤ گے۔ اور زمین کو کھودتے جاؤ گے۔ تو آخر کہیں نہ کہیں پانی نکل آئے گا ہی۔ اگر کوئی آدمی گڑھے کھود کر چھوڑ نا چاہے۔ تو تمام عمر میں بھی پانی حاصل نہیں کر سکتا۔ اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے تن محو ہو جاؤ۔ اس مقصد کے سوا مٹ جاؤ۔ ایک ڈور کو مستحکم پکڑ لو۔ یقیناً کامیابی ہوگی۔ تدبیر کا مطالعہ کرو۔ لوگوں نے عزم صمیم سے بادشاہی حاصل کی ہے۔ عزم صمیم کے یہ معنی ہیں۔ کہ ناکامی تم کو آدر جوش دلا دے۔ شیر اپنے شکار کے نکل جانے سے اور بپھر جاتا ہے۔ تم بھی ناکامی پر اور بپھر جاؤ۔ خدا کے کلام اور مقدس نام میں بڑی تاثیر ہے۔ یقیناً کامیاب ہو گے۔

استفسار

آپ سے ادب سے عرض کرتا ہوں کہ آپ اس مسئلہ پر روشنی ڈالیں اور جواب مدلل دیں:۔
ایک شخص صاحب فرماتے ہیں کہ حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مقبول اگر سرتاپا نور تھے۔ جیسا کہ حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے یعنی یہ کہ کمر پٹا یا رومال حضور نے کمر سے باندھا اور وہ بجائے کمر پر لپٹنے کے ہوا میں نکل گیا جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضور سرتاپا نور ہی نور تھے۔ بعض جگہ آثار مبارک دکھائے گئے ہیں یعنی حضور کا سایہ مبارک وغیرہ جب نور ہی نور تھے۔ تو یہ کثیف اشیاء نور سے کیسے بن سکتی ہیں؟ دوسری قوم کا اعتراض ہے کہ اگر حضور سرتاپا نور تھے۔ تو پھر بال۔ ناخن بول و براز وغیرہ اشیاء کثیفہ کیسے بن سکتے ہیں۔ اور حضور کے بال و ناخن وغیرہ تھے۔ یہ کیسے؟
سے مہربانی فرما کر اس مرکب سوال کا جواب فلسفہ سے یا سائنس سے دیجئے۔ تاکہ غیر قوم کا اعتراض ہو سکے کہ آپ نے سائنس یا فلسفہ مان لیں۔ اور ہر شخص قائل ہو جائے۔

(سمیع اللہ خاں مالگذار۔ آنریری مجسٹریٹ۔ کنڈھالی)

جواب:۔ ایسے مسائل میں عوام کو کھنا نہیں چاہئے۔ اور جب تک مکمل علم شریعت اور قلبی روشنی نہ ہو ایسے مسائل کو سمجھ نہیں سکتے۔ نہ کسی کو سمجھا سکتے۔ اب ذرا غور سے سنئے۔ دو صفات انسانی ہیں:۔ ۱۔ خلقی۔ ۲۔ کسبی۔ تمام اس دنیا میں ہر چیز کی دو حالتیں ہیں۔ ۱۔ مرئی اور ۲۔ غیر مرئی۔ ان کی تفصیل یہ ہے کہ ہر کمزور انسان میں خلقی صفات ہیں۔ تو یہ وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو اولیاء اللہ۔ ابدال۔ غوث۔ قطب۔ ہوتے ہیں۔ یہ صفت جس قدر کسی شخص میں زیادہ ہوگی۔ اس کا مرتبہ بحیثیت روحانیت اتنا ہی بلند اور ارفع ہوگا۔ اور خلقی صفات خواہ وہ جسمانی ہو یا روحانی۔ اس میں اسی قدر زیادہ ہوں گی۔ بعض اوقات سیدہ انسان اپنی خلقی صفت کامل ہو جاتے۔ وہ انسانی نظروں سے غائب ہو سکتے ہیں۔ ان کی آن میں سینکڑوں میل کے کام ہو جاتے ہیں۔ ایسے واقعات کو کثرت پڑھ کر یا لوگوں سے سنا ہوگا۔ تو حضور سرور کائنات میں یہ خلقی صفت اس قدر زیادہ تھی۔ کہ ان کا جسم مبارک خلقی تغیرات کی صورتیں اختیار کر چکا تھا جب کسی [illegible] تو ان کے ماتھے یا جسم پر ایک نور سا ہوگا۔ یہ نور اسی قدر زیادہ ہوتا ہے۔ جس قدر یہ خلقی صفات ہوں۔ آپ نے اکثر بزرگوں کی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ جن کے چہرہ [illegible] گویا تصاویر بولتی ہیں۔ مگر مصور کا فرض ہے۔ کہ وہ موئے قلم سے [illegible] حضور سرور کائنات کے تمام جسم سے نور نکلتا تھا۔ سرتاپا نور [illegible] وہ حقیقتاً خاکی جسم رکھتے تھے۔ خاکی جسم اپنی صفات کر کیسے [illegible] تمام جسم خاکی ایک مادی شکل رکھتے۔ اگر یہ مادی جسم خلقی صفات [illegible] تو کسی انسان کی آنکھ نہیں دیکھ سکتی۔ اگر خدا چاہے [illegible] ہر انسان کی شکل پر ہوگا۔ اس کا جسم ہوا کا بال

ہوں گے۔ ناخن ہوں گے۔ لیکن جسم نوری ہی نور کا ہوگا۔ وہ نور چونکہ اس وقت مرئی صورت میں ہے ہمیں نظر نہیں آتا۔ غیر مرئی صورت میں ہوگا۔ تو ہمیں نظر آنے لگا۔ مگر ہے کا نور ہی نور۔
سائنس کی رُو سے آپ اس طرح سمجھیں۔ کہ ہوا ہمیں نظر نہیں آتی۔ یہ غیر مرئی ہے۔ لیکن سردیوں میں جبکہ ہمارے منہ سے گرم ہوا نکل کر سرد ہوا سے ملتی ہے۔ تو وہ مرئی صورت اختیار کر جاتی ہے۔ کہ ہمیں بھاپ کی صورت میں نظر آتی ہے۔ ہے وہ ہوا ہی۔ اسی طرح فرشتہ جب تک مرئی صورت میں نہ ہوگا نظر نہ آئے گا۔ انسان جب ملکوتی صفات اختیار کرے۔ اس کا جسم نوری ہو جائے۔ تو وہ مرئی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جسم خاکی اس کا مرکز ہے۔ اور حضور کا جسم مبارک سرتاپا نور تھا۔ تو جسم کی صفات ساتھ لازم ہیں۔ مثلاً وغیرہ — وہ جسم جسم نہیں کہلا سکتا۔ اور پسینہ کے متعلق احادیث میں ہے۔ کہ مطلق گلاب سے زیادہ خوشبودار تھا۔ بول و براز کے متعلق ہے۔ کہ زمین ہے نگل جاتی تھی۔ یا نورانی جسم کے خارجی اثرات کے متعلق ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ وہ نور بالکل شیدہ ہو جاتی اور غیر مرئی صورت اختیار کر جاتی تھیں۔ بھاپ زیادہ دیر تک بھاپ نہیں رہ سکتی۔ جب وہ اپنی بہت بڑی بھائی کرہ میں ہے گی۔ تو پھر جو کھوے گی۔ اسی طرح جسم مبارک سے لگنے والی اشیاء جلد ہی غیر مرئی ہو جاتی تھیں۔

اب یہاں ایک اور بات کا سُننیں۔ کہ حضور سرور کائنات کے سر مبارک پر ہمیشہ بادل کا سایہ رہتا تھا۔ اس کی بھی یہی وجہ ہے۔ سائنس کا مسئلہ ہے۔ کہ جس وقت وہ نور آپس میں ملیں۔ تو مرئی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ سورج کی روشنی تو جسم مبارک کی روشنی دونوں کر جسم سے کچھ فاصلہ پر مرئی صورتیں آجاتی تھیں۔ کہ دیکھنے والوں کو ایک سفید ابر کا ٹکڑا معلوم ہوتا تھا۔ ورنہ سایہ میں یہ صورت نہ تھی کہ سر برابر کا ٹکڑا ہے۔

آپ یہ نہ بھولیں۔ کہ جسم کا اخراج وہی ہوگا۔ جو اس کی خوراک ہوگا۔ خواہ وہ جسم نوری ہو یا خاکی جسم کی خوراک نور ہو۔ تو نور ہی اس کا اخراج ہوگا۔ اگر نوری جسم کی خوراک مادی ہو۔ تو اخراج کثیف ہی ہوگا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو جنت میں رہنے کا حکم تھا۔ اب وہاں ان اشیاء کے کھانے کا حکم دیا گیا۔ جن کا اخراج کثیف نہیں تھا۔ آدم اس چیز سے منع کیا گیا۔ جس کا اخراج کثیف تھا۔ تو اسی چیز نے کھانے پر جنت سے نکال دیئے گئے۔ اب دیکھئے ایک ہی جسم ہے۔ لیکن اس کی خوراک اس کے اخراج کی ضامن ہے۔ حضور سرور کائنات چونکہ انسان تھے۔ خوراک کھاتے تھے۔ جسم کا فضلہ اسی طرح تھا جس طرح ایک عام انسان کا ہے۔ لیکن جسم چونکہ نورانی تھا۔ اس لئے خوراک اس نورانی جسم میں جا کر اپنا جو اخراج چھوڑتی تھی۔ وہ زمین پر رہ نہیں سکتا تھا۔

یہاں تک تو آپ کے مسئلہ کا تعلق تھا۔ علم نباتات کے ماہرین کہتے ہیں۔ کہ چہرہ انسانی قطب کا قطب ہے۔ وہ فوراً انسانی صفات کا ہر کر لیتا ہے۔ اولیاء اللہ کے علاوہ عام انسانوں میں بھی ملکوتی اثرات درجہ بدرجہ جس قدر ہوں۔ اتنا ہی ان کا چہرہ نورانی ہوگا۔ آپ فوراً دیکھ کر کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ نیک انسان ہے۔ آدمی فرشتہ خصلت۔ اسی طرح جو سفلی جذبات کا مالک ہوگا۔ اس کی طرف دیکھتے ہی معلوم

ہو آئے۔ کہ یہ کرامت طبیعت کرے۔ اور عام معلوم ہوتا ہے۔

پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک اگزیکٹو کمیٹی تقرر کر رہا تھا۔ تو ایک ممبر صاحب نے اٹھ کر سوال کیا۔ کہ ڈاکٹر کے مسئلہ کے مسئلہ تیار کیا جائے۔ کہ انسان بندگی ارادے۔

مثلاً کہ انسان میں صفات رکھتے۔ مکونی اور مثلی۔ اگر کسی میں مکونی صفات ہیں۔ تو وہ فرشتہ بنانے کا اگر مثلی صفت ہے۔ تو وہ بندے بھی بڑی شکل اور بڑے خصائل اختیار کرے گا۔ تو آپ نے کہا ہیں۔ کہ سب سے مکونی صفات ہو درجہ اتم اختیار کرتے تھے۔ حتےٰ کہ جسم بھی مکونی ہو سکتا تھا۔ اس کے سوائے اور کچھ نہیں لے سکتے۔ کہ حضور کے اظہار وجود کے لئے جسم ضروری تھا۔ جسم تب ہی بنتا ہے جب جسم کی شکل اور ہیئت ہوتی ہو۔

آپس میں متعلقہ سوالات یا ایسے سوال کو کیجئے۔ کہ کسی بزرگ کی زیارت کریں۔ کسی کامل انسان کو ایک نظر دیکھیں۔ سب باتیں دور ہو جائیں گی۔ اور اگر کوئی بات رہ گئی ہو۔ تو دوبارہ پوچھ لیں ہیں تسلی کر لیں گے۔

(سلمان البرنی)

حاجی حافظ علی نیاز صاحب

عمل شرف شمس

شیخ ابو معشر فرماتے ہیں۔ کہ الشمس کے درجہ سرطان کی ہمارہ درم بھر مربع انگوٹھی پر بنائیں جبکہ آفتاب حمل کے درجہ شرف میں اور مریخ کے مستقل تسدیس انگشت سے ہو

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

اور کسی زرد رنگ کے ریشمی کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ہیبت اور عزت اور قدر ہوگی۔ اور امیدیں بڑھ کر اس کو ملتی رہیں گی۔ اور تمام بادشاہ اور رؤسا اس کے مطیع ہونگے اور ہر ایک سرکش فرماں بردار ہو جائے گا۔ اور یہ حروف اور عدد لکھنے کی صورت اوپر درج کر دی گئی ہے۔

(باقی آئندہ)

کبیر زرد گرد ۵۰ ... امراض کو چند ہی خوراکوں کے استعمال سے بالکل آرام ... جاتا ہے۔ رنگ شاندار ہو جاتی ہے۔
نوٹ ... لکھنے کے لئے کوپن بھیجنا ہے۔ قیمت ۳ روپے
منیجر روحانی دنیا ۵۱ ہسپتال روڈ۔ لاہور

ماہ اپریل کے ستارے

یہ رات کے ایک بجے کا وقت ہے۔ دیکھیں ستارے کہاں کہاں ہیں

نام ستارہ	یکم اپریل	۱۰ اپریل	۱۹-۱۰ اپریل	۲۲ اپریل	۳۰ اپریل
شمس	۱۸ درجہ حوت	۲۵ درجہ حوت	۶ درجہ حمل	۹ درجہ حمل	۱۸ درجہ حمل
مریخ	۸ درجہ جوزا	۱۱ درجہ جوزا	۱۶ درجہ جوزا	۱۹ درجہ جوزا	۲۸ درجہ جوزا
عطارد	۳ درجہ حمل	۱۰ درجہ حمل	۱۸ درجہ حمل	۱۰ درجہ حمل	۱۵ درجہ حمل
مشتری	۲۲ درجہ سرطان	۲۴ درجہ سرطان	۲۴ درجہ سرطان	۲۴ درجہ سرطان	۲۴ درجہ سرطان
زہرہ	۲۸ درجہ ثور	۵ درجہ حوت	۱۵ درجہ حوت	۲۰ درجہ حوت	۲۰ درجہ حمل
زحل	۲۸ درجہ ثور	۹ درجہ ثور	۵ درجہ جوزا	۱۰ درجہ جوزا	۱۱ درجہ جوزا
رہس	۱۰ درجہ سرطان	۱۰ درجہ سرطان	۹ درجہ سرطان	۹ درجہ سرطان	۹ درجہ سرطان
ذنب	۱۰ درجہ جدی	۱۰ درجہ جدی	۹ درجہ جدی	۹ درجہ جدی	۹ درجہ جدی

مشتری اور عطارد اس ماہ رجعت میں ہیں۔

شرف و ہبوط سیارگان ۲ اپریل۔ نظر تربیع زہرہ بر زحل۔ ۳ اپریل۔ زہرہ درجوت برج شرف میں ۵ بج کر ۵۶ منٹ رات۔ ۷ اپریل تثلیث شمس بر مشتری۔ نظر تسدیس عطارد بر مریخ۔ ۹ اپریل۔ شرف شمس ۸ بجے صبح ۱۱۔ قمر در عقرب (دیہوڑی) ۸ بجے دن۔ ۱۲ اپریل۔ نظر تسدیس شمس بر زحل۔ ۱۵ اپریل۔ زحل برستا جوزا میں داخل ۵ بجے رات۔ ۱۶ اپریل۔ مشتری رجعت سے مستقیم ۳ بجے دن۔ ۱۸ اپریل۔ نظر تربیع زہرہ بر مریخ۔ ۲۰ اپریل۔ عطارد رجعت سے مستقیم ہوا۔ ۸ بجے شام۔ ۲۲۔ عطارد غرب و مغرب ۸ بجے صبح۔ نظر تثلیث زہرہ بر مشتری۔ ۲۴ اپریل قمر در شرف و ثور میں ۲ بجکر ۴۰ منٹ دن۔ ۲۷ اپریل۔ شرف زہرہ پانچ بجے دن۔ ۲۹ اپریل نظر تسدیس زہرہ بر زحل۔ قران شمس و عطارد۔

نرخ یکم سے ۹ تک غلہ کی مارکیٹ تیز رہے گی۔ ۵ سے ۸ تک پھر مندے کی جانب رخ ہوگا تیل کی مارکیٹ بھی مندی ہوگی۔ البتہ دھاتیں تیز رہیں گی ۹ سے ۱۰ تک غلہ کا بھاؤ تیز رہیگا ۱۲ سے ۱۹ تک مندہ۔ ۲۰ سے ۲۲ تک کمی بیشی میں آئے گا۔ تک مرچ تیل کی مارکیٹ ۲۵ سے ۱۵ تک تیز۔ ۵ سے ۲۰ تک کمی بیشی میں ہوگی۔ ۲۰ سے ۲۲ تک دھاتیں اور سٹاتیز کپڑا مگر باقی رسد اور اشیا کچھ مندی رہیں گی۔ اس کے بعد ۲۲ سے ۲۸ تک غلہ کی مارکیٹ تیز رہے گی۔ پھٹ خرلہ تک مندی رہے گی۔ سرسوں تورید ۲۳ سے ۲۰ تک تیز۔ روئی وغیرہ مندی آور دھاتیں کمی بیشی کی

نیز خاص ہوں گی۔

آثارِ فلک موسم کی تبدیلی کی وجہ سے لوگ صحت کے متعلق تکلیف اٹھائیں گے۔ نیز اس ماہ ۱ - ۳ - ۷ - ۸ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۸ کو بارش کی علامت ہے۔

حفظانِ صحت دن بڑے ہونے شروع ہوں گے۔ کھانے کی اشیاء کے ساتھ سرکہ کا استعمال بہتر رہے گا۔ فصد یا جلاب لینا۔ موٹا کپڑا پہننا بہتر رہے گا۔ سو کر اٹھ کر فوراً غسل کرنا۔ زیادہ عورت کے پاس جانا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

نکات ضروری کاموں کو انجام دینے کے لئے ۴ کی صبح - ۱ - ۲۳ - ۲۶ بعد از طلوع آفتاب ۱۰ قبل دوپہر - ۲۱ بعد دوپہر - ۱۵ - ۱۷ قبل غروب آفتاب - ۲ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۶ - ۱۸ - ۲۵ - ۲۷ اپریل کا تمام دن بہتر ہے۔

ملکی حالات مریخ اور زحل کا جوڑا میں قران ہے۔ اس لئے ملکی جھگڑے خطرناک صورت اختیار کریں گے۔ لوگوں میں عداوتیں ترقی پر ہوں گی۔ افعال بد کی کثرت ہوگی۔ امراض سفراوی۔ بخار۔ پیچش۔ دوسر کی شکایت عام ہوگی۔

بارش ماہ حمل

آب نیسان کے متعلق روایت ہے۔ کہ جب یوم نوروز سے ایک ماہ تک یعنی ۱۱ مارچ سے ۱۰ اپریل تک بارش ہو۔ اس کو باطہارت کمال حاصل کیا جائے۔ اور یہ آیات اس پر پڑھیں سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ ۷ بار۔ آیۃ الکرسی۔ سورۃ اعلیٰ اور چار قل اور لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور صلوٰۃ اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ ہر ایک ۷ بار۔ سورۃ قدر سبعت بار۔ ہر ایک کے ساتھ ہفت بار۔ اللھم انی اسئلک العفو العافیۃ والمعافات فی الدین والدنیا والآخرۃ ۷ بار۔ اللھم صل علی محمد و آلہ وسلم ۷ بار پڑھ اور محفوظ رکھو۔ حضرت سرور کائنات صلعم قسم کھا کر فرماتے ہیں۔ جو کوئی اللہ سے سچے یقین و اعتقاد کے ساتھ شبانہ روز ایک بار یہ دعا پڑھے گا۔ اس کی رگوں اور ہڈیوں تک کے تمام امراض کلی یا جزئی خارج ہو جائیں گے۔ ہاتھ بھی صاف ہو۔ بے لبہ بھی بنیا ہو۔ ہرا گوشت بھی گویا ہو۔ کوڑھی بھی ہو۔ فوراً جسمانی تکالیف و آلام سے آزاد ہو۔ (نوٹ کنی)

خبردار نقلی دوائیں کھانے سے گردے فیل ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۳ روپے
پتہ روحانی دوا خانہ ۵ ہسپتال روڈ۔ لاہور

تثلیث زہرہ و مشتری

سعد اوقات تسخیر میں یہ وقت بھی طالب جعفر کے نزدیک بہت خوب ہے۔ ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے تک بجد یہ ٹائم ہے ہوگا۔ تسخیر مستورات کو عورتوں کے حاضر کرنے کیلئے۔ یہ ایک بہت مؤثر وقت ہے۔ دن اتوار کا ہے۔ قمر بیت حمل میں ہے۔ آور سورج بھی برج حمل میں ہے۔ بیلگے ہی کی رقم اور جانداران شرطین میں ہے۔ یہ تمام وقتی حالات تاثیر کو کامل کرتے ہیں۔ جو شخص ان اوقات میں عورتوں کی تسخیر کا عمل شروع کرے گا۔ وہ بدنصیب ہوگا۔ طریقہ عمل کا یہ ہے۔ کہ ایک چراغ مستی تیار کرائیں۔ اس کے پیندے میں نہ کی ارت یہ نقش کندہ کرائیں۔ چراغ خواہ کسی وقت بن جائے۔ مگر نقش اسی وقت تثلیث میں کندہ ہو۔ اب

۱۰۴۱	۱۰۴۴	۱۰۴۸	۱۰۴۴
۱۰۴۷	۱۰۳۵	۱۰۴۰	۱۰۴۵
۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۴۲	۱۰۳۹
۱۰۴۳	۱۰۳۸	۱۰۳۷	۱۰۴۹

نام طالب سے والدہ کا نام مطلوب معہ والدہ دو سطروں میں لکھ کر امتزاج دیں۔ جس نام کے حرف زیادہ ہوں وہ آخر سطر پر لکھیں۔ اب اس سطر کی تکسیر صدر سے کریں۔ جب نام لکھے۔ تو اس نام کی پھر دوسری تکسیر کریں۔ پھر اس نام کی تیسری تکسیر کریں۔ اب ان تینوں تکسیروں کے ہوئے راست کے حروف میں سے حرف لے کر ان کی ایک ایک سطر لکھیں۔ یہ ۳ سطریں ہو جائیں گی۔ پہلی تکسیر کے عدد نکال کر ان کا ہندسی اعداد سے ایک مفید لفظ بنائیں۔ اوپر پہلی تکسیر کی دو سطریں۔ سیدھی جانب دوسری تکسیر کی دو سطریں آخر جانب چپ نقش کے تیسری تکسیر کی دو سطریں لکھیں۔ بیچ نام صاحبہ طالب اور مطلوب صاحبہ کا نام لکھیں۔ آخر اس نقش کا نقشہ بنائیں۔ چراغ میں شہد یا روغن گاؤ ڈال کر نقشہ والی سمت چراغ کا طرف خادم مطلوب کے کریں۔ آخر یا اس بیچ کی کیس مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں۔ برکت سے عمل کے نتیجہ ختم نہ ہوگا۔ کہ مطلوب اسی جگہ حاضر ہوگا۔

عزیمت علیکم و اسمتکم یا ایھا الارواح الموکل بھذا الحرف و بحق یا کھیعص و بحق الرفیع جلالہ و بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام احرق القلب و الجگد و الفواد و جمیع جوارح البدن فلان بن فلاں تحبت و موتوہ و الفت فلانہ بنت فلاں ساعۃ ساعۃ اسرع العجل المطیعون و احضروا بحق ھابیتنا نفس فلانہ ارحمنی و بحق کھیعص و بحق قلم کتب و بحق نون و القلم و ما یسطرون و بحق ھا شین ھا یا ذوالجلال و الاکرام و بالملئکۃ بھذا الحرف و الکلمات المرکب من ھذا الحرف و الکیفیۃ احرق القلب و الفواد و جمیع جوارح البدن فلان بن فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) الحق و بحق لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم۔

اگر کوئی صاحب عمل تیار کرانا چاہیں۔ تو یہ عمل کا معاوضہ ۱۰ روپے ہوگا۔ عزیمت اس نے خود پڑھنی ہوگی۔

شرف شمس

۱۰ اپریل روز اتوار سے ۱۰ اپریل ۱۹۴۳ء تک سورج برج حمل کے درجہ شرف پر حساب یونانی رہے گا۔ جملہ امور کے لئے یہ وقت شرف میں ہوتے سب سے زیادہ مؤثر ہے۔ شاہانِ سلف اپنے اقتدار میں ترقی اور استحکام کے لئے کلیات تیار کیا کرتے تھے۔ امراء بادشاہوں سے مراتب حاصل کرنے کے لئے اسی وقت میں اوصیں تیار کرتے تھے۔ اور اب بھی بڑے بڑے عہدہ داران جنہیں وسعتِ مالی حاصل ہے۔ اپنے لئے شرف شمس کی ہر سال تیار کرواتے اور تنویف حاصل کرتے ہیں۔ افزونی جاہ و مرتبہ اور تسخیر اعداء کے لئے یہ وقت بہت اچھا ہے۔ جس طرح سورج تمام سیارگان کا بادشاہ اور سرچشمۂ نور ہے اسی طرح اس کے شرف میں تیار کی گئی لوح اس قسم کی روحانیت کی حامل ہوتی ہے۔ گذشتہ برسوں کا میرا خود تجربہ ہے کہ جن لوگوں نے مرتبہ سے نکل کر بامِ عروج پر پہنچ کر شہرتِ دوام حاصل کر گئے۔ چونکہ سال شرف میں دو اوقات ایسے آتے ہیں جنہیں دو خصوصیات ہیں۔ ایک تو اوائل شمس سے منسوب ہے جو شرف کے وقت سے شروع ہو کر ۱۰ درجہ تک ہے۔ دوسرا شرف کا وقت عین ساعت اول شمس میں ہے۔ یہ باتیں شرف کی تاثیر کو سابقہ سے مکمل کرتی ہیں۔ حقیقتاً جو لوگ اس وقت میں فائدہ اٹھائیں گے۔ وہ بافیض کہلائے جائیں گے گزشتہ سال جن لوگوں کو اس میں کھینچنا پڑا تھا۔ انہیں قدرت ایک اور بہترین موقع پیش کر رہی ہے۔ میں چند اس سلسلہ میں تجویز کرتا ہوں۔ جس قسم کی ضرورت ہو تیار کریں۔ اور نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں۔

برائے افزونی جاہ و مرتبہ و دولت

لوح طلا کسی اتوار کو ساعتِ شمس میں پہلے ہی تیار کر چھوڑیں وقت مقررہ پر بخور شمس کا روشن کریں۔ نیاز اغذیہ شمس کی اس رکھیں۔ طہارت و نجاست کے لئے قواعد عملیات ملاحظہ کریں) پاک و صاف کپڑے پہن کر تنہائی میں لوح کے سامنے آ کر بیٹھیں۔ شمعیں روشن کر لیں۔ نام مع والدہ جس کے لئے لوح تیار کرنا ہو۔ عدد نکالیں۔ عدد ۱۰ ۱۰ ۱۰

ذکر و اشغال

حبس نفی و اثبات اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو آلتی پالتی مار کر بیٹھیں۔ پھر کلمہ طیبہ لا الٰہ کو بائیں گھٹنے سے شروع کر کے داہنے گھٹنے پر لا کر دماغ تک کھینچیں۔ اور دل میں تصور کریں کہ لا الٰہ کی ضرب قوت کے ساتھ دل پر لگائے۔ اول دن دس دم کھینچے اور ہر روز تین تین مرتبہ کرے۔ اس کے بعد ہر روز ایک ایک زیادہ کرتا جائے۔ اس سے باطن میں حرارت پیدا ہوگی۔ ظلمانی حجاب پگھل جائے گی۔ خطرات شیطانی زائل ہوں گے۔ خناس بھاگے گا۔ آوردل پر انوار اور تجلیات کا ظہور ہوگا۔

نیز جب دم کشی کی عادت خوب پک جائے گی۔ تو دل پر خطرہ جلدی اور محویت بہت جلد ظاہر ہوگی۔ تمام اعضا میں ذکر جلدی ہو جائے گا۔ اور امداد الٰہی سے عشق کی آگ سینے میں بھڑک اٹھے گی۔

دم کشی میں معدہ کا کھانے پانی سے خالی ہونا ضروری ہے۔ اور زیادہ ٹھنڈی چیزوں کا استعمال ترک کرے۔ تاکہ ہمیشہ سردی حرارت قلب کو ٹھنڈا نہ کر دے۔ اور نہ زیادہ گرم چیزوں کا استعمال کرے کہ کسی مرض کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔ نہ اتنا پیٹ بھر کر روٹی کھائے کہ سست ہو جائے۔ اور نہ اتنا بھوکا رہے کہ دماغی قوتوں پر ضعف آنے لگے۔ غرض متوسط درجہ اختیار کرے۔

شغل سہ پایہ اللہ سمیع اللہ بصیر اللہ علیم کے ذکر و شغل کا نام ہے۔ اس کا طریق یہ ہے۔ کہ مربع یعنی چار زانو بیٹھے۔ سلطانا محمودا سلطانا نصیرا کا تصور جما کر بیٹھے۔ پھر دم کو روک کر ناف کے نیچے سے ام الدماغ تک پہنچائے۔ جب دم دماغ میں پہنچے — تو اللہ سمیع کہے۔ اور دل پر سمیع کا تصور کرے۔ پھر دل پر اللہ بصیر کہے۔ اور بی بصیر کا تصور کرے۔ پھر ناف پر اللہ علیم کہے۔ اور علیم کا تصور کرے۔ پھر سر سے شروع کرے۔ کہ ام الدماغ پر اللہ علیم دل پر اللہ بصیر اور ناف پر اللہ سمیع کہے۔ اس طریقہ سے مواجہ دنیا کرے جب ایک دم میں ایک سو ایک دفعہ ذکر کرنے کی مشق ہو جائے گی۔ تو شاہد جمال الٰہی سے بہرہ مند ہوگا۔

بے بہا سخن ماشوں کے بعد امراض کا تیر بہدف علاج۔ مسوڑھوں کا پھولنا۔ پیپ کا آنا۔ دردِ دنداں کا جاتا رہنا۔ دانتوں کا صیقل اور وقت بلغمی مزمن جلد بیماریوں کو بے حد مفید ہے۔ ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے کثرت خوشبودار لیساکا۔ اس کے استعمال سے منہ میں مشک اور گلاب کی خوشبو آتی ہے جس سے کوئی بھی نہیں۔ دو بار صبح و شام اس کا استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔

(نوٹ۔ ۔۔۔ ہے کہ ۔۔۔ ہفتہ دو ہفتہ کے لئے دوا منگوا کر استعمال کریں۔)

مینیجر روحانی دواخانہ و شفاخانہ ۲۰۲۔ لاہور

علم نیرنجات

کاش صاحب! دنیا کہتی ہے۔ کہ موجودہ زمانے میں جادو عمل سفلی کے جاننے والے نایاب ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں۔ اب بھی موجود ہیں۔ ذیل میں نام و مقام کے ساتھ چند اپنے چشم دید زمانہ حال کے مشاہدات تحریر کرتا ہوں:۔

پچھیسو نڈی نامی گاؤں میں ایک زبردست جادوگر رہتا تھا۔ حال ہی میں مر گیا ہے۔ بھیر نامی گاؤں میں ایک مسلمان شخص کی بھینس کا دودھ اڑا جایا کرے۔ یعنی بھینس بالکل دودھ نہ دے۔ اور گھر سے کوئی غائبانہ اناج کھینچ کر لے جائے۔ اس بات سے وہ نہایت تنگ آ گیا۔ کسی کے پتہ بتلانے کے لئے مندرجہ بالا شخص کا نام بتلایا۔ مسلمان شخص مذکور جادوگر کو اپنے مکان پر آیا۔ بعد میں جادوگر نے اپنے قریب بٹھا کر اس شخص سے کہا۔ کہ دیکھو۔ جو یہ کام کرتے ہے وہ ایک گھنٹہ میں توبہ کرتے ہے حاضر ہو جائے گا۔ چنانچہ اس نے ایک لکڑی پر کچھ منتر پڑھ کر دم کیا۔ برابر ایک گھنٹہ کے بعد ایک عورت لڑکھڑاتے ہوئے نہایت پریشان حیران حاضر ہوئی۔ اس کی اندام نہانی سوج گئی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ نہایت بیتاب تھی۔ وہاں پر آکر اس شخص سے اس نے معافی مانگی۔ آئندہ ایسے کام نہ کرنے کی قسم کھائی۔ یہ عورت بھینس اب بھی موجود ہے

دوسرا اسی شخص کا واقعہ ہے۔ کہ اسی جادوگر نے اس سے کہا۔ کہ اگر تمہارا کوئی دشمن ہو۔ تو بتلاؤ۔ آدھی رات کو جا کر اس سے انتقام لو۔ مگر اس بات کا دشمن کو بالکل پتہ نہ لگے۔ رات کو جادوگر نے اس شخص کو ساتھ لے کر کے اپنے سامنے کھڑا کیا۔ بعد ازاں اس لکڑی پر پڑھ کر کچھ دم کیا۔ اس نے لکڑی کو اس کے سر سے پیر تک سات مرتبہ پھیرا۔ اس وقت وہ شخص بغیر دم کا نیم جان ہو گیا۔ آدھی رات کے وقت دشمن کے مکان پر جا پہنچا۔ دشمن مکان کے باہر لیٹا ہوا تھا۔ اسے خوب بھینچ کر خون میں لت پت کر کے واپس لوٹ آیا۔ جادوگر نے پھر اسی لکڑی پر دم کر کے اسی طرح پھرایا۔ تو وہ شخص اپنی پہلی حالت پر آ گیا۔ یہ شخص ابھی زندہ ہے۔ بھیر پور ضلع سبز ہے، ریل کے قریب ہے۔

میں کسی کام سے قصبہ اوڈانوالہ سے قریب ہے۔ گیا ہوا تھا۔ وہاں پر ایک ہندو جادوگر کے مکان پر قیام کیا۔ دوسرے روز ہم آپس میں کچھ گفتگو کر رہے تھے۔ اتنے میں جادوگر نے مجھ سے کہا۔ کہ دیکھو میرا دشمن مجھ پر حملہ کا وار کر رہا ہے۔ اور ایک گھنٹہ بعد حملہ کا پھر آئے گا اب مجھے انتظام کرنا چاہیے۔ یہ کہہ کر اس شخص نے غسل کیا۔ اور باہر ایک تالاب کے کنارے میں بال بھر کر آدھا پیچ قریب رکھ کر آدھا حصار (کنڈل) کھینچ کر اس کے اندر میں کھڑا رہا۔

کا مل ایک گھنٹہ کے عرصہ میں اس طرح آمد کرتے ہوئے جیسے کہ کسی ڈائسا سیٹ ہوائی جہاز کی آمد آتی ہے۔ آیا اس شخص نے کچھ پڑھ کر آگ میں سے اشارہ کر کے ہے بال کے گھڑے میں اتار لیا۔ جس کی وجہ سے ہے بال گھڑے سے باہر بالکل نڈھال ہو گئیں۔ اس شخص نے کہا۔ کہ دیکھو سید صاحب! میں ہے اس کی طرف واپس لوٹاتا ہوں۔ بعد ازاں کچھ پڑھ کر آمد سوزن آبی (ٹانکی) چھو کر اسے ہے بال کے ساتھ لگا دیا۔ وہ ہے بال اس طرح اڑتا ہوا وہاں سے چھ میل کے فاصلہ پر دشمن کے گاؤں میں پہنچ گیا۔ وہاں اس دشمن کا کام تمام ہوا۔ دوسرے روز وہ آدمی خود اس بات کا پتہ لگانے کے لئے دشمن کے گاؤں میں گیا۔ تو واقعی جس وقت اس نے ہے واپس لوٹایا تھا۔ دشمن مر گیا تھا۔ وہاں کے لوگوں سے دریافت کرنے پر یہ بات معلوم ہوئی۔

پھر اسی گاؤں میں ایک مسلمان زمیندار نے اس نے اپنے طریقے سے کئی بے گناہوں کو ہلاک ہونے سے بچا لیا۔ کسی شخص سے اس کا کچھ جھگڑا ہوا۔ تو اس نے کہا۔ کہ صبح اٹھتے ہی تمہارا منہ نہ دیکھوں۔ تو اس کا نام ظالم ہے۔ میرا جسم دیدو اقعہ ہے۔ کہ ایک بے گناہ سے اس کا جھگڑا ہوا۔ تو اس نے نہ رحم بالا الفاظ کہے۔ سنتے ہی آپ سے باہر ہو گیا۔ کہ ابھی اس شخص کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس بدبخت نے اپنے بچاؤ کا بہت انتظام کیا ہوا ہے۔ جس سے کسی دوسرے کو پتہ نہ لگ سکے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اس کے مکان میں چارپائی جس پر چارپائی کے کنڈے کے اندر کچھ منتر پڑھ کر دم کئے ہوئے دفن ہیں۔ جس کی وجہ سے اس گھر کا اثر ہے۔ کہ کوئی شخص اس گھر میں نہیں ٹک سکتا ہے۔ وہ گھر ویران ہو کر رہ جاتا ہے۔ تب اس کا معاملہ فوراً ختم ہو جاتا ہے۔

گھوڑے کا ٹاپوں جو سنجر سے صرف دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں پر ایک مسلمان جادوگر ہے جو اپنے علم کے زور سے ہر گھنٹے میں آدھی طے کرتا ہے۔ رات کو بارہ بجے کچھ سامان ساتھ لیکر گھر سے نکلتا ہے۔ اور ہر گھنٹے کام کر کے واپس لوٹ آتا ہے۔ بس دشمن کا کام ہو جاتا ہے۔

ایک شخص نے اپنا نام گجرات میں مجھ سے ملی۔ جو زبردست جادوگر تھی۔ ایسا ایک دفعہ ہم اپنے گاؤں میں بیٹھے ہوئے تھے (ایک علم (سفلی) پر کچھ بحث کر رہے تھے۔ تو اس نے مجھے کہا کہ میں آپ اس علم کا کمال دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ایک لونگ لے آؤ۔ میں نے اسے ایک لونگ دیا۔ سامنے نیم کا سرسبز درخت تھا۔ اس نے کہا۔ کونسی شاخ گرا دوں۔ میں نے کہا کہ اس نے کہا۔ کہ یہ ڈالی۔ اس نے لونگ اس طرف پھینک دی جس طرح کہ خشک لکڑی کو توڑنے سے ٹوٹ کر گر پڑتی ہے۔ اسی طرح وہ ڈالی گر پڑی۔

کہتی تھی۔ کہ اسی طرح انسان کو بھی آناً فاناً ختم کر سکتی ہوں۔

سنجر سے ۲ میل کے فاصلہ پر ایک معمولی قصبہ ہے۔ وہاں پر ایک بوڑھا مسلمان جادوگر رہتا ہے۔ اس نے اپنا واقعہ مجھے بیان کیا۔ کہ میں بنگال کے کسی گاؤں میں گیا۔ وہاں پر جادو سیکھنے کے لئے ۷ سال کے بعد اپنے وطن واپس بڑی مشکلوں سے پہنچا۔ جن استادوں سے میں نے جادو سیکھا تھا۔ ان کے علم کا نام سامان انگیدر اطلاق کرتا تھا۔ اس کی وجہ سے وہ دونو حیران و پریشان اسے تلاش کرتی ہوئی پہنچیں۔ وہاں پر اس شخص نے ایک عورت کو جان سے بذریعہ جادو مار ڈالا۔ اور دوسری عورت کو بیاہ کر اپنے ہاں رکھا ہوا ہے۔ میرے کئی واقعات اپنی آنکھوں سے اس کے حافظ کئے ہیں۔

کوکن نامی علاقہ ہے۔ وہاں پر ایک سے ایک زبردست جادوگر ہیں۔ جو اپنے علم کے زور سے آناً فاناً کام کر دیتے ہیں۔ ان پر جادو کے اثر دشمن کے گھر کے آپ ہی آپ سلگ جائیں۔ جن میں کوئی شیطان حاضر ہوتے ہیں۔ اور پیشاب مرد عورت کر دیتے ہیں۔ (چیڑے چھوٹے گول مکڑے ہوتے ہیں۔ جو کہ کوکن میں میل کے درختوں کے پتے پڑتے ہیں۔ ان میں یہ اثر ہوتا ہے کہ منتر پڑھ کر دم کر دیں۔ تو جو کے ماننے والوں میں جس کے لئے ہیں جادوگر ان کو اٹھا لیتے ہیں۔ انہیں جلانے کے لئے دیتے ہیں۔ سورج گرہن یا چاند گرہن میں ہی کے کنارے منتر کا جاپ کرتے ہیں۔ یہی چیڑے کسی دشمن کو لگا دیئے جائیں۔ تو وہ دشمن کا گھر بار نام کے نام کچھ ہی مدت بعد مقدور ہوتے میں تباہ و برباد کر کے پھر اپنے مالک کی طرف واپس لوٹ آتے ہیں۔ میرے کئی ایسے چیڑوں کو کلام پاک کے طفیل اور بزرگوں کی کرامت سے گرفتار کر کے جلا دیا۔

سانپ پکڑنے والا۔ وہ سانپ نکالنے والا ایک شخص کا حسین باشندہ بوشہر یہاں کا رہنے والا تھا۔ جس کا چھ سال ہوئے سنجر میں ہی انتقال ہوا۔ انتہائی زبردست عامل تھا۔ کہ کیسا ہی زہریلا سانپ کسی کو ڈس لے۔ کتنی ہی قسم کے کیوں نہ ہو۔ اسی وقت پڑھ کر اپنی ہتھیلی پر دم کر کے ضرر کے رخسار پر طمانچہ مارا کرے۔ جاتے کتنے ہی فاصلہ پر مرغی کیوں نہ ہو۔ سانپ کا زہر اتر جاتا تھا۔

اسی طرح ایک شخص کا واقعہ ہے۔ کہ جو سنجر سے ۲ میل کے فاصلہ پر ایک بستی میں رہتا ہے وہ دو بوڑھے آیا۔ ایک بڑی کا نام وہاں کی زبان میں (کالا کھیڈ کیلا) ہے۔ اور دوسری کو نیلے ہور کہتے ہیں۔ میرے ناقص خیال میں نیلہ ور ہوگا۔ کالا کھیڈ کیلا کے پتے سکھا کر وہ شخص ہنومان کے مندر میں گیا۔ اور انگیٹھی میں کوئلہ دہکا کر منتر پڑھ کر ان پتوں پر دم کیا۔ اور دیتے ہاتھ سے مسل کر انگیٹھی میں ڈال دیئے۔ ہنومان کی مورتی پسینہ پسینہ ہونے لگا۔ اور سرخ رنگ سے بالکل سیاہ ہو گئی۔ اس سے ہنومان قبضہ میں آتا ہے۔ اور جو چاہے کام کر سکتا

شرف زہرہ

تسخیر ستوہات کے لئے یہ ایک خاص وقت ہے۔ ۲۰ اپریل سے ۲۰ مئی کے درمیان یہ وقت ہوگا۔ اس کے علاوہ تسخیر عام تسخیر خواتین مقصد کے لئے بھی بہترین وقت ہے۔ حکیم ڈاکٹر کے لئے۔ سیاسین یا امرا کے لئے کہ لوگ ان کے گرد آئیں۔ اور تسخیر ضائع ہو۔ یہ عمل کرنا بہت آسان ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ جو شخص کسی خاص عورت کی تسخیر کرنا چاہے۔ وہ نام عاشق معشوق حسب والدہ کے اعداد میں ۹۰ کے عدد جمع کرکے ایک عکس نقش بنائے۔ اور جو شخص تسخیر ضائع کرنا چاہے۔ وہ اپنے نام حسب والدہ کے اعداد میں ۹۰ عدد جمع کرے۔ جو ایک عکس نقش بنائے کرے۔

اس کے بعد ایک سطر لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم۔ کی ایک سطر لکھیں۔ اگر طب کا عمل ہے۔ تو عزیز تک سطر ہو۔ اگر تسخیر خواتین کا ہے۔ تو پوری آیت لکھیں۔ آسمان میں ناموں کے اعداد کا استخراج دیں۔ یہ ایک سطر ہوگی اس ایک سطر کی تکسیر صدمتوڑ کریں۔ جب زمام لکھے۔ تو چاروں کونے کے حروف اور قطب تکسیر کے حروف لے کر ان کے عدد نکالیں۔ اور حروف بنا کر مہوکل پیدا کریں۔ اس مہوکل کو نقش کے اوپر لکھیں۔ پھر تکسیر کے ہوئے راست کے حرف اور پہلوئے قطب کے حروف لے کر ان کا استخراج دے کر ایک سطر لکھیں۔ اس سطر کو نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ اب یہ تسخیر کا ایک مکمل نقش بن گیا۔ وقت مقررہ پر چاندی کی لوح پر باطہارت وباوضو بخور جلا کر تنہائی میں کشادہ کریں۔ اور لوح مذکور گلے میں پہن لیں۔ لوگ نہایت تعظیم وتکریم کریں گے۔ اور ہجوم در ہجوم شاگرد ہوں گے اور مریدوں کا سلسلہ ہوگا۔ شہرت بہت ہوگی۔

میں نے حالات مختصر لکھے ہیں۔ فوائد اس کے بے شمار ہیں۔ لوح میں کر کچھ تصرف کریں اور ہو سکے تو لوح، دوات کی تیار کرائیں۔ دفتر سے لوح تسخیر فلائق تیار کرانے کا ہدیہ کچھ روپے ہے۔ ۱۵ اپریل تک ہدیہ اور نام نوٹ ہو جانے چاہئیں۔ اگر کوئی شخص خود تیار کرنا چاہے اور کسی امر کا پتہ نہ لگ سکے۔ تو جوابی خط سے دریافت کریں۔

جوہر خاص

یہ دوا خون کی ہر بیماری کے لئے اکسیر ہے۔ خونی بواسیر، حیض کی زیادتی زہریلا، پھوڑا۔ جو اچھا نہ ہوتا ہو۔ مثلاً ناسور۔ بھگندر، جھیریں۔ کھجیر کی ایک ہفتہ کے استعمال سے صحت ہو گی۔ قیمت ۳ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

پتہ: دواخانہ اصلاح۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

ہے۔ مگر اس شخص کی بیوی سے ایک رذیل کا عشق ہوا۔ آخر اس عورت کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ کام ہو چکا۔ اب کوا کھڑکھڑا کر بیٹھ رہا۔ وہ ان لاشوں کو اپنی چونچ یا ناخنوں سے چیر کر کھا سکتا ہے۔ اس کے لئے آسیب حاضر ہونا نہ ہونا ان کا کوئی باعث کار بالکل اثر نہیں ہوتا۔ یہاں پر ایک طالب علم نے کہا کہ اس عمل سے جب کسی طرح مگرمچھ ہو گیا۔ آخر کھلکھڑ نے حقیقت اس سے دریافت کی۔ اس نے کہا کہ یہ عمل کارگر نہیں ہوتا۔ تو اس نے کہا۔ میرے پاس مندرجہ ذیل اوراق ہیں۔ ان میں سے ایک ورق موجود ہیں۔ دوسرا شخص اس بات کا جاننے والا آفس میں موجود تھا اس نے کہا کہ اس کی کھال کو مورد کرو۔ یعنی ناپاک کرو۔ گرم کرکے اس کے جسم کے کسی حصہ پر لگا دیا۔ جہاں کا جہاں کا ہو گیا۔ اس بوٹی کا اثر چلا گیا مگر وہ مگرمچھ کا مگرمچھ ہی رہا۔ ایک شخص موجود ہے۔ جو سانپ کے ڈسے ہوئے مریضوں کے جسم میں سانپ حاضر کرکے اس سے مریض کی جسمانی گفتگو کرکے دفع کرتا ہے۔

ہاں میں ایک اور شخص موجود ہے۔ جس کے قبضے میں کچھ نوکل ہے۔ بہت زبردست علم کا مالک ہے۔ آنا جانا میں دشمنی کے کام کرا دیتا ہے۔ مگر کم بخت اپنا علم سکھانے سے انکار کرتا ہے۔

(سید عثمان علی از مچھر۔ ضلع پونہ)

روح عالم جنتری

اس میں آئندہ چار سال کے حیرت انگیز حالات ہیں بہت ہی مفید اور کارآمد معلومات سے پُر ہے۔ ہر ایک آدمی کے لئے بہترین مشیر ہے۔ قیمت فی جنتری

پتہ: روحانی دنیا۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

عمل شب کوری

اس مرض کو مشاہدہ، تولنہ اور اندھرا کا بھی کہتے ہیں۔ اس کے مریض کو رات کے وقت بالکل دکھائی نہیں دیتا۔ یہ مرض مختلف اشیاء کے بکثرت استعمال۔ کثرت جماع سے زیادتی رنج و غم اور رونے سے ظہور پذیر ہوتا ہے۔ یا اچانک تیز روشنی سے متواتر اندھیرے میں جانے سے اور دھواں میں بکثرت رہنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس کے دفعیہ کے لئے ایک عجیب و غریب مجرب المجوت عمل اندھا کا مریض کو چاہیئے۔ کہ نوچندی اتوار کو اپنے نزدیک کے بیگانے شہر یا گاؤں میں بوقت غروب آفتاب کے شمس اور اپنی رہنمائی کے لئے کسی دوسرے شخص کو بھی اپنے ساتھ لے جانا چاہیئے جس وقت آفتاب ڈوبے اس بیگانے شہر یا گاؤں میں مریض بذات خود اسکے کھانے کے لئے طعام مانگے۔ جب سات مختلف گھروں سے سات ٹکڑے روٹیوں کے جمع ہو جائیں تو کسی پوشیدہ جگہ بیٹھ کر وہ سات ٹکڑے روٹیوں کے کھائے۔ بعدہ اپنی صحت یابی کے لئے خدا سے دعا مانگ کر کسی دوسرے راستے سے رہنما کے ہمراہ اپنے گھر واپس آجائے۔ اور اسی طرح جو اتوار کو قمری ماہ کے آخر میں آئے اس اتوار کو بھی عمل کرے۔ بفضل خدا تعالیٰ عمل کرنے سے رات کو بخوبی نظر آنے لگے۔

(سید بشیر احمد سکاوالشیں سوہدرہ)

حب اعجار

شائقین مسک کے لئے نادر تحفہ۔ قربت کے بعد کمزوری کا لاحق ہونا ایک فطرتی فعل ہے۔ کمزور آدمیوں کو بہت زیادہ ضعف نقاہت معلوم ہوتا ہے۔ حب اعجار زائل شدہ قوت کا فوری بدل ہے۔ قربت کے بعد دو گولیاں کھا لینے سے طاقت واپس آجاتی ہے۔ اگر قربت سے دو گھنٹہ قبل کھا لیا کریں۔ تو تحریک قوت آور مسک کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ اگر حب اعجار کا استعمال چند روز معمولاً بھی کیا جائے۔ تو بے حد مقوی دہنگی آور مشک ہے۔

کمزور آدمیوں کے لئے بیش قیمت اجزا سے تیار ہوئی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۳ روپے۔

پتہ:- رسالہ دار الصلاح ہسپتال روڈ۔ لاہور

افسوس! حکیم احمد خان فوری کے والد شیخ حشام الدین مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۴۲ء کو ۷۲ سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ مرحوم بہترین خصائل اور اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔ صلح کل اور مرنجاں مرنج تھے۔ اور خاندان میں اس وقت بڑوں میں تھے۔ آپکی وفات سے بہت نقصان پہنچا ہے۔ دعا ہے کہ خداوند عالم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ بخشے۔ اللہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

خواص سورۃ والشمس

جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں۔ اس کے لئے حمل کے پہلے یا دوسرے مہینے یا دونوں مہینوں میں سورۃ والشمس کو پڑھ کر دم کرنا پھر بعد نہانے ایام حمل میں ایک چٹکی اجوائن کی تین دانہ سیاہ مرچ کے ایک انگل شہد کی روزانہ کھانا نہایت مفید حمل ہے۔ اگر بچہ کے دودھ چھوڑنے تک استعمال کیا جائے تو نہایت اچھے ہے۔ اگر اشیا ختم ہو جائیں۔ تو دوبارہ پھر پڑھ کر تیار کر لی جائیں۔

دوسری خاصیت اس سورۃ شریف کی یہ ہے۔ کہ اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا رفع فقر و فاقہ و غیرہ سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ سورۃ والشمس کے ۱۵ رکوع ۲۰ ہیں۔ (رنگی)

خواص شمس

جو آدمی اس دن پیدا ہوتے ہیں جب ان کا ستارہ طلوع ہوتا ہے وہ بہت گرمی کو برداشت کرتے ہیں۔ اور جہاں تک ہو سکے۔ سورج کے چمکنے والی جگہ پر ان کو رہائش کرنی چاہیئے۔ اگر یہ نہ ہو سکے۔ تو ایک اٹھنے بیٹھنے والے کمرے میں ان کو رہنا چاہیئے کام کرنا یا سارا دن اندھیرے کمرے میں رہنا ان کے لئے نقصان دہ ہے۔ اور ایسا کرنے سے کمزور ہو جائیں گے۔ اور بیماری میں مبتلا اور صحت خراب ہو جائے گی۔ دیواروں کے بروے زرد رنگ کے ہونے چاہئیں۔ کیونکہ یہ ان کی خوشی کا باعث ہوں گے۔ اور ان کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا۔

ایک ایسے کمرے میں جہاں دھوپ کافی آتی ہو کچے سبز رنگ کا کاغذ ان کے لئے خوش قسمتی کا سبب ہوگا۔ یہ دونوں رنگ زندگی میں کامیابی کے واسطے اچھے صحت اور خوشحالی کو قائم رکھنے کے لئے مفید ہیں۔ شمس کے ساتھ کچے سبز رنگ کے شفاف یاقوت رمانی۔ عقیق یمنی۔ ایلیشن شرخ کبریت احمر کھلتی ہوئی ہیرے زرد۔ سونا ــــ طلسم شمس یہ ہے:-

ہرٹا بصور تا ہبار تا بصبو تا ~~ل ل ل ل~~ جو ہر اعمال شمسی پر کارآمد ہوتا ہے۔ (رنگی)

عرس چشتی

بدرگاہ حضرت مخدوم شیخ نصیر الدین بزرگ رحمۃ اللہ علیہ مخدوم شیخ فرید الدین عرف فرید ثانی مزار شریف موضع اٹاری تحصیل و ضلع امرتسر میں پہلی بیساکھی ۱۳ اپریل ۱۹۴۲ء مطابق ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ بروز جمعہ شنبہ۔ دوشنبہ۔ عشائیہ منعقد ہوگا۔ فیض بخش عقیدت مندان ہوگا۔ زائرین شرکت فرمائیں۔

دل اور زبان

لقمان حکیم ایک امیر کے ہاں زر خرید غلام تھا۔ ایک دن امیر نے لقمان کو حکم دیا کہ ایک بکری ذبح کر کے اس کی اچھی اچھی چیزیں ہمارے سامنے پیش کرو۔ لقمان نے حسب الحکم ایک بکری کو ذبح کر کے اس کا دل اور زبان کاٹ کر لے آیا۔ اب پھر بار دیگر امیر نے لقمان پر حکم صادر فرمایا کہ اب دوسری بکری ذبح کر کے ہمارے سامنے بُری بُری چیزیں لے آؤ۔ لقمان نے پھر دوسری بکری ذبح کر کے اس کا دل اور زبان پیش کیا۔ تو امیر نے حیران ہو کر لقمان سے کہا تو پاگل تو نہیں ہو گیا۔ لقمان نے دست بستہ عرض کیا۔ آقا میں پاگل نہیں ہوں۔ جب آپ نے اچھی چیزوں کے واسطے ارشاد فرمایا تو غلام نے اچھی چیزیں پیش کیں۔ جب جناب نے بُری چیزوں کا حکم صادر فرمایا تو بھی بندہ نے پیش کی ہیں۔ اگر دل میں بھلائی اور زبان میں سچائی ہے تو یہ چیزیں دنیا میں اچھی سے اچھی ہیں۔ اگر زبان پر جھوٹ اور دل میں بُرائی ہو تو ان چیزوں سے بُری چیز دنیا میں کوئی نہیں ہو سکتی۔ امیر لقمان کی عقلمندی دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اور اسے آزاد کر دیا۔

(سلطان محمود غاشع)

مُرغی کے انڈے کا تیل

پانی میں انڈے کو اچھی طرح پھینٹ (نیم برشت) کریں۔ صرف زردی لے کر تانبا کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تیل نکل آئے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فائدے: دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بالوں کو سیاہ اور مضبوط کرتا ہے۔ (نوٹ) اگر تیل میں زعفران، کافور وغیرہ جیسی خوشبودار چیزیں شامل کرنی ہوں۔ تو تیل کو چھان کر صاف کرنے کے بعد ملائیں۔

فالج کا آسان و سستا علاج

گُڑ دو سیر۔ گوُدا کنوار گندل دو سیر ادرک تراشیدہ دو سیر۔ پانی دس سیر یہ ساری چیزیں ہاون میں کوٹ کر مٹی کے گھڑے میں بند کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ تین ہفتہ وہاں رکھیں۔ روزانہ ہلاتے رہیں۔ خوراک ایک چھٹانک صبح نہار منہ۔ گنٹھیا۔ فالج۔ عذر (لنگ) لقوہ۔ پٹھوں کے لئے اکسیر ہے۔

(سید عبدالغفور شاہ گیلانی جالندھر)

اعمال شرف شمس

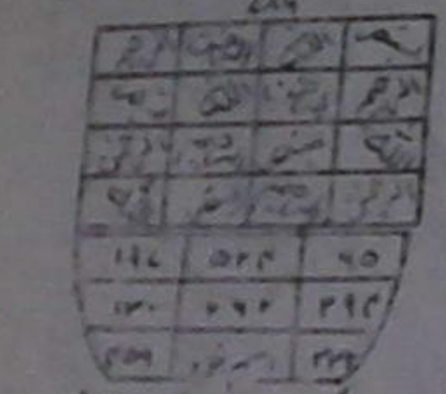

باقاعدہ بخورات لوازمات کے نقش تسمیہ شریف گلاب زعفران سے طلائی کاغذ پر لکھ کر معطر کر کے نقرئی یا طلائی تعویذ میں محفوظ کر کے پاس رکھے تمام کاروبار کشادہ رہیں۔ تمام بلیات سے امان رہے۔ جو جو خواص تسمیہ شریف کے ہیں۔ سب فائدہ بڑا بے بہا فوائد ہیں۔

عامل و دارندۂ طلسم ہذا خود ہی نفیض یاب ہو کر مطمئن ہو سکتا ہے۔

ایضاً: - **طلسم دافع نحوسات کواکب و جہت اعمال و نکبت احوال و کرداب دوران و غذاب ہر دو جہان:** -

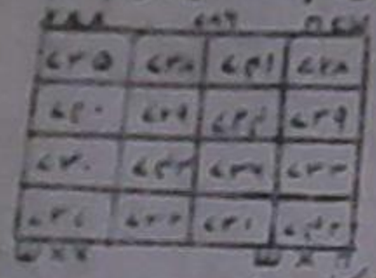

ایک عجیب نعمت ملنے میں شرف شمس کے وقت باستر طہارت و بخورات مخصوصہ۔ اس مربع کو دو بستی کپڑے پر شنگرفی مادے سے لکھ کر معطر ضا سے معطر کر کے بخور قمری دے کر چاندی میں بند کر کے بازو پر رکھنا رکھے۔ مجرب خواص سبل سعادت و کامرانی بسند کشادہ و آسان

الشمس سیاروں میں سب سے بڑا ہے جو خدا نے پیدا کیا ہے۔ وہ اتوار ہے۔ ستارہ جس کا عکس ہے ستاروں سے بڑا ہے۔ تورس کو سلطان ہے جس کو عربی میں یوم کہتے ہیں۔ مگر اس کی مقدار ہے ۲۴ گھنٹے۔ ال ف - لام - الف - ح ا - دال - عدد ۱۱ - حرفی عدد ۴۰ - اسفلطاق - اس کا نفسائیل آورسات م خس گیراس کی الف - لام - تراکان - م کام - سی ہاں - کل ۱۵ حرف اور رقمی عدد ۱۱۱ - آدیکھیاں کا ۱۱۱ - گور استطاق ان کا طلسمیائیل۔

جبوب سوزاک

تڑپتے ہوئے مریض کے لئے پیام شفا۔ یہ جادو اثر گولیاں ہر قسم کے سوزاک میں اکسیر کا کام دیتی ہیں۔ اس کے چند دنوں کے استعمال سے پرانے سے پرانا اور بگڑا ہوا سوزاک بھی بالکل درست ہو جاتا ہے۔ پیپ۔ خون۔ جلن وغیرہ جس طرح بھی سوزاک کی شکایت ہو فوراً دور ہو جاتی ہے۔ قوت باہ کے لئے مسرت انگیز ہے۔ قوت صاف ہو کر خوش رنگ و مقوی ہو جاتا ہے۔ اور ہر قسم کے امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ کوہیٹ کے لئے چشمہ رواں ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ روپے۔

پتہ:- روحانی دواخانہ اسپتال روڈ۔ لاہور

حضرت کاشف البرنی کی جدید روحانی تصنیف

علم الاعداد

اس کتاب میں علم ہندسہ کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوگا۔ کہ آپ کی زندگی کے حالات کیا ہیں۔

آپ کون کون سے سالوں میں کیا واقعات پیش آئیں گے۔

آپ اپنے مستقبل کس طرح پیش گوئی کر سکتے ہیں

ہر شخص کا غیبی نمبر کیا ہے۔

حادثات۔ خوش قسمتی اور اہم واقعات کی تاریخ

موجودہ جنگ کی ابتدا اور علم ہندسہ

جنگ کے نتائج ہٹلر۔ موسولینی۔ چیمبرلین۔ چرچل کے اعداد۔ آپ کی موافق اعداد۔ موافق رنگ۔ موافق کپڑا اور موافق خوراک۔ آپ کے موافق دن

موافق ماہ اور موافق سال

اس سے زیادہ آسان۔ اس سے زیادہ صحیح پیشگوئیاں حاصل کرنے کی کتاب آپ نے آج تک نہ دیکھی ہوگی معمولی تعلیم اور معمولی سمجھ کا آدمی اس سے پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں

قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

منیجر رسالہ روحانی دنیا ہسپتال روڈ۔ لاہور

بزم احباب

نوٹ:- ایک سوال کے درج کرنے کی فیس ۲ روپے ہے۔

سوال نمبر۱:- استخراج قمر کے طریقہ سے قمر و بروج کا حساب تو درست آتا ہے۔ لیکن قمر و منازل کا حساب درست نہیں آتا۔ آپ دو تین مثالیں دے کر مشکل سے حل کر تحریر کریں۔

(محمد سعید ۱۹۶۲ء)

سوال نمبر۲۔ اگر کسی صاحب کے پاس کتاب تسخیر جنات مؤلفہ زندہ کرامت صاحب موجود ہو۔ تو اپنے تجربہ سے بذریعہ رسالہ مطلع فرمائیں۔ میں خریدار ہوں گا

(خریدار ۱۹۶۲ء)

سوال نمبر۳۔ پیسہ کا سکہ بنانے کی ترکیب درکار ہے۔ (محمد شریف ۱۹۶۲ء)

سوال نمبر۴۔ مجھے ۴۔ ۵ سال سے امتلاج قلب کا عارضہ ہے۔ عمر قریباً ۲۲۔ ۲۳ سال ہے دل ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے۔ طبیعت پریشان رہتی ہے۔ تھوڑی دیر چلنے پھرنے سے سانس پھولنے لگتا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ نیند بہت کم آتی ہے۔ رات کو سوتے وقت سانس بند ہونے آتی ہے۔ حافظہ بے حد کمزور ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے۔ علاج کرتے کرتے عاجز آگیا۔ خودکشی کرنے کو جی چاہتا ہے۔ ناظرین روحانی دنیا سے التماس ہے۔ کہ اگر کسی صاحب کے پاس کوئی آزمودہ تسخیر یا نقش ہو۔ تو بذریعہ رسالہ فرمائیں۔ یا مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں۔ میں عمر بھر شکر گذار رہوں گا۔

(اے ایچ حامد۔ جاسپور)

سوال نمبر۵۔ ۱۔ تمام اہل کمال حضرات سے التماس ہے کہ براہ مہربانی کوئی ایسا عمل کشائش و مجرب نسخہ یا دعا بتائیں۔ جس کے استعمال سے عارضی طور پر نہیں یا۔ (جس پر کامل ہو جائے) ہو جائے اگر وہ سرکاری دعا کسی مرض کا تیر بہدف علاج ہو۔ ارسال مہربانی ہوگی۔ تادم زیست ممنون و شکر رہوں گا۔

ب:- عمل فرحات و مسرات کی ضرورت ہے۔ بغیر کسی شرط کے ہو۔ ہر موقعہ و ہر وقت پر کام آئے۔ سنت سے ثابت ہو اور عمل سے اعلیٰ افسر بھی مطیع و فرمانبردار و مہربان ہو جائے۔

ج:- دشمن کے زبان بند ہونے اور سزا دینے کے لئے مجرب و زود اثر عمل کی ضرورت ہے۔ جو آزمودہ ہو۔ عمل طویل نہ ہو کوئی صاحب تجربہ توجہ فرمائیں۔ برائے خدا اس کار خیر میں ہاتھ بٹا کر میری مدد کریں۔ ذرہ نوازی ہوگی۔ اگر کوئی صاحب رحم خدا ایسا کوئی عمل یا نقش عطا فرمائیں۔ تو بندہ تادم زیست شکر گزار و ممنون رہے گا۔ اور خدا اس کا ثواب عظیم عطا فرمائے گا

(خریدار ۱۹۰۳ء)

سوال ۶۔ مجھے سفلی علم یا عمل جوابی (پوٹا) اور شدید آسان۔ آزمودہ نسخہ یا نقش درکار

ہے ۔ ۔ ۔

دوائے خاص برائے معدہ

یہ ایک سفوف ہے۔ جو بے نظیر حلاب ہے۔ لطیف ہے۔ کونے ہوتے ہے۔ نہ گھبراہٹ۔ نہ مروڑ یا قے کا عارضہ ہوتا ہے۔ رکھ بات آرام و سکون سے دست آتے ہیں صرف ایک ماشہ بوقت ضرورت کھا لیں۔ اور معدہ کی برسات کی گھبراہٹ سے نجات حاصل کریں۔ اس سفوف سے ایک عرق تیار کرنے کا ترکیب بھی دی جائے گی۔ یہ عرق معدہ کی کئی امراض کے لئے سریع التاثیر اور مفید ہے۔ پیاس۔ قے۔ بدہضمی۔ معدہ کے درد۔ تلی۔ ملیریا بخار۔ نقاہت و کمزوری ضعف معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بچے سے بوڑھے تک کارآمد ہے۔ یہ دوا ہر گھر میں موجود رکھیں۔ یہ ہمارا خاص نسخہ ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

شربت شلاجیت

اس شربت کو بڑی محنت سے قیمتی ادویات کے مرکبات سے تیار کیا گیا ہے۔ سلاجیت جو اس کا سب سے بڑا جزو ہے۔ اپنے اندر بے شمار خواص رکھتی ہے۔ اور ہم نے بہت تحقیق سے اصلی سلاجیت حاصل کر کے اس میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ لوگ جن کو دائمی قبض کے رکھ کا عارضہ ہو نہ بنتا۔ بھس کی بیماری ہے۔ خون کی کمی ہے۔ اور پیدا نہیں ہوتا۔ جریان اور سلف باہ کی بیماری اس حد تک پہنچ چکی ہے۔ کہ علاج سے اکتا گیا ہے۔ اولاد کمزور پیدا ہوتی ہے۔ ضعف جگر۔ ضعف دل کا عارضہ ہے۔ پرانا بخار ہے۔ جو دور نہیں ہوتا۔ نزلہ زکام سے ناک کی نالی اکثر بند رہتی ہے۔ سر کے بال سفید ہوتے جا رہے ہیں۔ چہرہ پر کمزوری کی وجہ سے جھریاں سی پڑتی ہے۔ تو ایک دفعہ ضرور شربت سلاجیت استعمال کریں۔ یہ شربت خوراک معدہ دافع تبض اور جگر کی تمام امراض کے لئے نفع بخش دوا ہے۔ ہم نے ان کمزور بچوں نوجوانوں اور عورتوں پر اسے آزمایا ہے جن کے بدن میں خون پیدا ہونے کی صلاحیت بھی نہ تھی۔ اور وہ زندگی سے موت کو ترجیح دیتے تھے۔ یاد رکھیں صاف اور طاقتور خون ہی طاقت ہے۔ سلاجیت کا کام خون پیدا کرنا ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو اندر ہی اندر جوڑ دیتا ہے۔ اور صاف خون پیدا کر کے نئے گوشت میں بے حد اضافہ کرتا ہے۔ ایک دفعہ آزمائیے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک تو ایک ہفتہ روزانہ صبح

اکسیر دمہ

مشہور ہے۔ کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے مگر آپ کی حالت کیسی ہی گئی گذری ہو۔ دن اور رات کے کسی حصہ میں چین نصیب نہ ہو۔ تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں کم از کم ایک خوراک ہی اپنا اثر دکھلانے کی بہت نایاب دوا ہے قیمت فی شیشی صرف دو روپیہ ہر۔ خوراک صرف ایک تولہ۔

ایک بزرگ کا عطیۂ نادر

پھلبہری

ہے۔ جب آتا ہے۔ تو جانے کا نام نہیں لیتا۔ پھلبہری نہایت نفیس دوا ہے کیونکہ یہ دوا ہی نہیں۔ خوبصورتی بھی ہے۔ کھانے اور لگانے کی دوا ہے۔ اس کے لگانے سے چیچک طرح پھلبہری کھال جلد اپنی حالت پر آ جاتی ہے اور سفید داغ دور ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض بڑا ضدی ہے۔ جو تجربہ سے مفید ثابت ہوئی۔ کھانے اور لگانے کی دوا کی قیمت ۴ روپے

عورتوں کی امراض نسیان کا شافی علاج

اکسیر نسیان الرحم

یہ وہ نامراد مرض ہے۔ جس میں عورتوں کی تمام نہانی سے ایک لیس دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ آج کل ۵ فیصدی اس مرض کا شکار ہو رہی ہیں۔ کمر اس کی وجہ سے ان کے اعضائے اندھیرا چھا جانا۔ اختلاج قلب بدہضمی بےخوابی۔ شقاقیہ درد۔ آنکھوں تلے اپنی زندگی بیکار معلوم ہوتی ہے۔ اس مرض سے لاپرواہی کرنا جان بوجھ کر موت کو دعوت دینا ہے۔ اگر ذرا بھی شکایت ہے۔ تو اب فوراً اکسیر نسیان الرحم منگوا کر ان تمام تکالیف کا خاتمہ کیجئے۔ اس معجون کو چالیس خوراکوں کے استعمال سے تمام شکایات ہمیشہ کے لئے رفع ہو جائیں گی اور عورت ازسرنو تندرست ہو کر قابل اولاد ہو جائے گی۔ بیرالی سے پیدائی تک بھی۔ ہم خوراک سے رفع ہو جائے گی۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

مرض جریان کی نوے فیصدی کامیاب دوا

اکسیر جریان

اگر آپ بچپن کی غلط کاریوں نوجوانی کی بدمستیوں سے پریشان ہیں۔ اگر آپ شرم کی وجہ سے زبان نہیں کہہ سکتے اور دل کی حسرت دل ہی دل میں لئے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کی غلط کاریوں نے آپ کے اعضاء رئیسہ کو کمزور ہو کر سینکڑوں قسم کی تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ شقاقیہ درد۔ آنکھوں تلے اندھیرا چھا جانا۔ اختلاج قلب بدہضمی بےخوابی۔ ہاتھ پاؤں میں رعشہ اپنی زندگی بیکار معلوم ہوتی ہے۔ اس مرض سے لاپرواہی کرنا جان بوجھ کر موت کو دعوت دینا ہے۔ اگر ذرا بھی شکایت ہے۔ تو اب فوراً اکسیر نسیان الرحم منگوا کر ان تمام تکالیف کا خاتمہ کیجئے۔ اس معجون کو چالیس خوراکوں کے استعمال سے تمام شکایات ہمیشہ کے لئے رفع ہو جائیں گی اور عورت ازسرنو تندرست ہو کر قابل اولاد ہو جائے گی۔ بیرالی سے پیدائی تک بھی۔ ہم خوراک سے رفع ہو جائے گی۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

ارمانوں کا خون کرتے ہیں۔ اگر آپ جیتے جی موت کو زندگی پر ترجیح دیتے ہیں۔ کوئی خنجر کی طرح اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے۔ اگر موقعہ بموقعہ آپ کی گردن شرم سے جھک جاتی ہے۔ نہ خوشی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اور نہ دوسروں کو خوش کر سکتے ہیں۔ پیٹ بھر کے ساتھ سن خارج ہوتی ہے۔ خواہ پہلے یا پیچھے کوئی تکلیف یا لیس دار رطوبت آتی ہے۔ تو آپ آج ہی اکسیر جریان طلب فرمائیں۔

یہ ایک نہایت ہی زود اثر اور قطعی مفید دوا ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے چند روز کے استعمال سے جریان کی تمام شکایتیں رفع ہو جائیں گی۔ اگر منی پانی کی طرح پتلی ہو گی۔ تو بھی گاڑھی کر دیتی ہے۔ قیمت۔ ۴ خوراک تین روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک۔

خون صاف کرنے کا بے نظیر عرق

عرق مصفی

جس کے استعمال سے معدہ اور جگر کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ پاخانہ بنایت صاف لاتا ہے۔ بدن کی خارش۔ پھوڑے پھنسیاں۔ چہرے کی سیاہی دل کی گرمی۔ خفقان۔ دماغ۔ کھجلی اور خون کی تمام خرابیاں اور زہریلے مادہ کو یک قلم دور کر کے بالکل صاف اور صاف خون پیدا کرتا ہے۔ آتشک و سوزاک رفع ہونے کے بعد اس کی دوا ضرور استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ خرابی خون سے پیدا شدہ تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ ہر موسم کے خاتمہ اور آغاز پر اس کی ایک بوتل آب کی اس قدر فائدہ پہنچائے گی کہ جتنی بے قیمتی ادویات کا پیتا بھی اس کے سامنے اوچھا ہے گا۔ بچوں کے استعمال کے لئے اسے شربت کی شکل میں بنایا گیا ہے۔ تاکہ وہ آسانی سے چاٹ کر اس کے فوائد سے مستفید ہوں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

خراب دل مرتعشہ کا آزمایا ہوا بے نظیر مرکب

نور العین سرمہ

سرمہ نمبر ۱۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں ضعف بصر۔ خارش۔ پانی گرنا۔ دھندلا جالا غرض ہر قسم کی تکالیف کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۵ روپے۔

سرمہ نمبر ۲۔ باریک کام کرنے والوں کو کثرت مطالعہ کرنے والوں کو اس کا استعمال کرنا چاہئے اس کا باقاعدہ استعمال آنکھوں کے لئے خاص طور پر مقوی ہے۔ قیمت فی تولہ تین روپے

سرمہ نمبر ۳۔ چیا کو قطعی طور پر آرام آجاتا ہے۔ قیمت فی تولہ دس روپے۔

اکسیر بواسیر

بواسیر خلی ہو یا بادی۔ مستوں کی تکلیف اور جلن سے کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو۔ ہماری دوا کے کچھ دنوں تک باقاعدہ استعمال سے ہمیشہ آرام آجائے گا۔ مفصل حالات ضرور لکھیں۔ اور یہ بھی لکھیں۔ کہ بواسیر خونی ہے یا بادی۔ قیمت دو روپیہ۔

اکسیری طلاء

زچہ کے کاذر۔ نہ ابھار کا خطرہ۔ نہ کسی سوزش و جھنی کا خوف۔ رات کو لگائیے۔ اور آرام سے سو جائیے۔ چھ دن کے استعمال سے ہی مردہ رگوں میں از سر نو جوانی کی طاقتیں بھر جائیں گی بے پناہ قوت اور بر انگیختگی پیدا ہوگی۔ رگوں اور پٹھوں میں زائل شدہ واپس آجائے گی۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ دو بڑے خاص ۵ روپے

مینجر روحانی دارالعلاج ہسپتال روڈ۔ لاہور

ہر عمر۔ ہر طبیعت اور ہر موسم میں

طاقت دینے والا

اصلی شربت فولاد

اگر قوت ہاضمہ جواب دے چکی ہے۔ معدہ ضعف سے کمزور ہو چکا ہے۔ بھوک بالکل مفقود ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ جگر کمزور ہے۔ قبوض میں جن پیڈلیوں میں کھچاؤ اور اینٹھن ہے۔ چلتے چلتے قدم ڈگمگاتے ہیں۔ آنکھوں کے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ سینے میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ آنکھوں سے شعلے نکلتے ہیں۔ جریان اور ضعف باہ کی شکایت ہے۔ دانے اور مہاسے رخصت ہو چکی ہیں۔ اولاد لاغر اور کمزور پیدا ہوتی ہے

غرضیکہ آپ بیماریوں کا مجسمہ بن کر رہ گئے ہیں۔ تو

اصلی شربت فولاد

کے چند روز کے استعمال سے ہی جس میں علاوہ قیمتی اجزا کے مشک۔ زعفران۔ موصلی۔ مروارید وغیرہ شامل ہیں۔ اپنی دنیا بدلتی دیکھکر آپ حیران رہ جائیں گے۔ جذباتی دنیا بیدار ہو کر افسردگی کو حسرت کی جگہ تبسم اور شادمانی لے گی۔ قوت ہاضمہ عود کر آئے گی جس قدر بھی چاہے۔ خوراک کھائیے۔ فوراً جزو بدن بن جائے گی۔ بے پایاں طاقت کا احساس ہوگا۔ اور آپ سینہ وثوق سے کہہ سکیں گے۔ کہ قوت و شباب کا گراں بہا خزانہ سستے داموں خرید لیا ہے۔ قیمت دو روپے۔ محصول ڈاک ۱۳ ہے۔

شربت فولاد نمبر ۱:۔ ۳۰ سال سے اوپر عمر والوں کے لئے فی شیشی تین روپے محصول ڈاک ۱۳ علاوہ

" " نمبر ۲:۔ " " کم " " دو روپے

نوٹ:۔ منگواتے وقت ضرور لکھیں۔ کہ شربت فولاد کس نمبر کا روانہ کیا جائے۔

مینجر روحانی دارالشفا روحانی دنیا۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

قواعد و ضوابط

۱۔ روحانی دنیا کا سالانہ چندہ دو روپے ہے۔

۲۔ روحانی دنیا سالہا سال سے پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ اور آج تک کبھی تعطیل نہیں ہوئی۔

۳۔ نمونہ کا کوئی سا ایک پرچہ روانہ کیا جاتا ہے۔ لیکن بعد خریداری ہمیشہ رسالہ وقت پر پوسٹ کر دیا جاتا ہے۔

۴۔ ہر رسالہ اپنی نوعیت اور شان سے کبھی نہیں گرتا۔ رسالہ کے تقریباً تمام مضامین مستقل ہیں اس لئے صرف ایک رسالہ دیکھنے سے آپ اس کی نوعیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

۵۔ رسالہ ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو پوسٹ ہوتا ہے۔ اس میں کمی بیشی نہیں ہوتی۔

۶۔ اگر رسالہ ۲۰ تاریخ تک نہ ملے۔ تو سمجھ لیجئے۔ کہ کہیں راستہ میں ضائع ہو گیا۔ خط لکھ کر دوبارہ منگا سکتے ہیں۔ ۲۰ تاریخ کے بعد رسالہ دوبارہ نہ بھیجا جائے گا۔

۷۔ پچھلے سالوں یا مہینوں کا رسالہ کوئی صاحب طلب نہ کریں۔ دفتر میں کوئی رسالہ باقی نہیں رہتا۔

۸۔ علم دوست اصحاب کچھ رقم سالانہ طور نمونہ رسالہ بھیجا جاتا ہے۔ اور پھر خط کے ذریعے وی پی کی اطلاع دیجاتی ہے بعض اصحاب وی پی واپس کر دیتے ہیں۔ اطلاع نہ دینا درست نہیں۔

۹۔ آپ کی سہولت کیلئے [illegible] ہیں۔ یا کارڈ پر لکھتے رہتے ہیں۔ یا کسی عزیز دوست سے کہلا بھیجتے ہیں یا عادت نہیں [illegible] بیان کر دیا ہے یا حساب شادی ہونے [illegible] کارڈ لکھتے ہیں یا امتحان میں کامیابی [illegible] یا وہ زندہ نہیں ہوتی یا ہو کر مر جاتی ہے یا کوئی [illegible] بیمار ہے نہیں گھر میں آپ [illegible] رہتی ہے۔ غرضیکہ کسی قسم کا مشورہ لینا ہے۔ تو آپ [illegible] ل کر سکتے ہیں۔ خریداران رسالہ سے کوئی فیس نہیں لی جاتی۔

۱۰۔ اگر آپ خریدار نہیں ہیں۔ تو آپ کے جوابات لفافہ میں بند کر کے بذریعہ وی پی دو روپے میں ارسال کئے جائیں گے۔ مگر یہ رقم رسالہ کے چندہ کی ہوگی۔ آپ کا نام درج رجسٹر کر کے ایک سال کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔

۱۱۔ اگر آپ خریدار ہیں۔ تو ہر قسم کا مشورہ [illegible] بذریعہ علم روحانی لے سکتے ہیں۔ کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ ہاں خط جوابی ہونا چاہیے۔ اگر خط جوابی نہ ہوگا۔ تو عدم جواب کی شکایت معاف۔

۱۲۔ خط [illegible] کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے۔

منیجر رسالہ روحانی دنیا ہسپتال روڈ۔ لاہور

نورانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں باہتمام سید احمد حسن نوری پرنٹر پبلشر چھپ کر دفتر رسالہ روحانی دنیا ہسپتال روڈ لاہور سے شائع ہوا